جادو کا آسان علاج
جو آپ خود بھی کر سکتے ہیں
تالیف
فضیلۃ الشیخ محمد منیر قمر حفظہ اللہ
جمع و ترتیب
محترمہ ام طلحہ نبیلہ قمر حفظہا اللہ
تحقیق و تخریج
حافظ شاہد رفیق
فاضل مدینہ یونیورسٹی
مکتبہ کتاب و سنت
ریحان چیمہ - ڈسکہ

جادو کا آسان علاج

جو آپ خود بھی کر سکتے ہیں

تالیف

فضیلۃ الشیخ محمد منیر قمر حفظہ اللہ

جمع و ترتیب

محترمہ ام طلحہ نبیلہ قمر حفظہا اللہ

تحقیق و تخریج

حافظ شاہد رفیق

فاضل مدینہ یونیورسٹی

مکتبہ کتاب و سنت

ریحان چیمہ

ام القریٰ

پبلی کیشنز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جادو کا آسان علاج

جو آپ خود بھی کر سکتے ہیں

تالیف

فضیلۃ الشیخ محمد منیر قمر حفظہ اللہ

(الخبر)

جمع و ترتیب

محترمہ ام طلحہ نبیلہ قمر حفظہا اللہ

(الریاض)

اشاعت	....	فروری 2021ء
تعداد	....	ایک ہزار
کمپوزنگ	....	نادیہ قمر سلمہا اللہ

مکتبہ کتاب و سنت

ریحان چیمہ - ڈسکہ

ام القریٰ

پبلی کیشنز

فہرست مضامین

حرفِ اوّل

یہ دنیا تکالیف اور مصائب کی آماجگاہ ہے جس میں ہر انسان کسی نہ کسی تکلیف اور پریشانی کا سامنا کرتا ہے۔ درحقیقت یہ آزمائشیں اور امتحانات کسی انسان کو تکلیف و اذیت دینے کی خاطر اس پر نازل نہیں ہوتے بلکہ اسے اپنی اصلاح کرنے اور اپنی روش کا ناقدانہ جائزہ لینے کا موقع مہیا کرتے ہیں۔ اور کسی مومن کے لیے تو ہر آزمایش اور تکلیف اجر و ثواب میں اضافے اور بلندیِ درجات کا باعث بنتی ہے۔

جس طرح ایک مومن شخص خوشی اور غمی کے ہر موقع پر صبر و شکر کا مظاہرہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی چوکھٹ سے وابستہ رہتا ہے ایسے ہی تنگی و تکلیف کے ہر موقع پر بھی اسی ذات بابرکات سے اپنے دکھوں کا مداوا اور آزمایشوں سے نجات طلب کرتا ہے۔ جادو اور آسیب وغیرہ بھی ایسی اشیاء ہیں جن سے چھٹکارے اور نجات کے لیے اسی پروردگار پر توکل اور اعتماد کرنا چاہیے جو ہر نفع مند اور نقصان دہ چیز کا خالق و مالک ہے۔

زیرِ نظر کتاب میں قرآن و سنت کی روشنی میں صحیح منہج اور مسنون

طریقے کے مطابق جادو اور ایسے ہی دیگر امراض کا علاج درج کیا گیا ہے لیکن تفصیلات ملاحظہ کرنے سے پیشتر ذیل کی سطور میں جنات اور جادو کے بارے میں چند بنیادی تعلیمات اور توضیحات لکھی جارہی ہیں جن کا اس ضمن میں علم ہونا ضروری ہے۔

جنات اور جادو ایک حقیقت ہیں:

بعض لوگ جنات اور جادو کی حقیقت سے انکار کرتے اور اسے محض اوہام و خیالات گردانتے ہیں، لیکن ان کا یہ موقف نصوصِ کتاب وسنت سے متصادم ہونے کی بنا پر غلط ہے۔قرآن مجید اور احادیثِ صحیحہ کی بے شمار نصوص جنات کے وجود اور جادو کی حقیقت و تاثیر پر صراحتاً دلالت کرتے ہیں۔ نیز جنات کی حقیقت اور وجود پر اجماع ہے۔

جنات سے پناہ مانگنا اور مدد طلب کرنا شرک ہے:

اللہ تعالیٰ نے جنات کو شکل و جسامت بدلنے اور اثر و نفوذ کے اعتبار سے بعض قوتیں عطا فرمائی ہیں جس کے دھوکے میں آ کر بعض لوگ جنات سے آفات و مصائب کے وقت پناہ اور مدد مانگتے ہیں جو صریحاً کفر اور شرک ہے۔ کیونکہ استعاذہ (پناہ طلب کرنا) اور استعانہ (مدد مانگنا) عبادت ہیں جو صرف اللہ رب العزت ہی کے لیے خاص ہیں، ان کو کسی دوسری مخلوق کے لیے بجا لانا درست نہیں۔ لہٰذا کسی بھی مصیبت اور پریشانی میں جنات کو پکارنا

اور ان سے مدد مانگنا درست نہیں بلکہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی کی طرف رجوع کیا جائے جو اکیلا ہی تمام آلام ومصائب کو دور کرنے پر قادر ہے۔

چنانچہ جو لوگ جنات وشیاطین کا تقرب حاصل کرنے اور ان کو اپنا تابع وموکل بنانے کی خاطر بعض خلافِ شریعت اعمال کا ارتکاب کرتے ہیں وہ بھی اسی زمرے میں داخل ہیں۔ مقامِ تأسف اور المناک حقیقت تو یہ ہے کہ بڑے بڑے متدین اور ائمہ وخطباء حضرات بھی جنات کا تقرب حاصل کرنے کی خاطر بعض گھناؤنے جرائم کا ارتکاب کر جاتے ہیں اور دانستہ یا نادانستہ کفر وشرک کے مرتکب بن جاتے ہیں۔ ایسے لوگ مسلمانوں کی مساجد میں امامت وسیادت اور خطابت کے قطعاً حقدار نہیں۔

جادو سیکھنا اور سکھانا کفر ہے:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ﴾ [البقرة: ١٠٢]

”اور وہ اس چیز کے پیچھے لگ گئے جو شیاطین سلیمان کے عہدِ حکومت میں پڑھتے تھے، اور سلیمان نے کفر نہیں کیا لیکن شیطانوں نے کفر کیا جو لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔“

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ جادو کی تعلیم دے کر انھوں نے کفر کا ارتکاب کیا تھا، کیونکہ کسی چیز کو سکھانے سے تبھی کفر لازم آتا ہے جب وہ چیز بذاتِ خود کفر ہو۔ [فتح الباری: ۱۰/ ۲۲۵]

نیز فرمایا:

﴿ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ﴾ [البقرة: ۱۰۲]

''حالانکہ وہ دونوں کسی ایک کو نہیں سکھاتے تھے، یہاں تک کہ کہتے ہم تو محض ایک آزمایش ہیں، سو تو کفر نہ کر۔''

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ جادو سیکھنا کفر ہے۔

جادو کرنا اور کروانا کفر ہے:

مذکورہ بالا دلائل سے جہاں جادو سیکھنے اور سکھانے کی حرمت اور کفر واضح ہوتا ہے وہیں یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ جادو کرنا اور کروانا بھی حرام اور کفر ہے۔

جادو کرنے کی سزا:

جادو کرنے والے کی سزا قتل ہے۔ اسی پر صحابہ کرام اور ائمہ عظام کا عمل ہے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے امراء کے نام خط لکھا کہ ہر

جادو کرنے والے مرد و عورت کو قتل کر دو۔ اس کے علاوہ بھی کئی صحابہ کرام سے جادوگر کو سزائے موت دینا اور قتل کرنا ثابت ہے۔
[مسند أحمد: ١/١٩٠، سنن أبي داود، رقم الحديث: ٣٠٤٣]

جادوگروں اور جنات وشیاطین کی مدد سے علاج کرانے کا حکم:

اگر کوئی شخص جادو اور جنات کا شکار ہو جائے تو مسنون طریقہ کار کے مطابق ہی اس کا علاج کروانا چاہیے۔ کسی جادو کرنے والے کے پاس لے جا کر جادو اور جنات وشیاطین کے ذریعے علاج کروانا ناجائز اور حرام ہے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی کاہن وغیرہ کے پاس جا کر سوال کرتا ہے اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہیں ہوتی اور اگر اس کی باتوں کی تصدیق کرتا ہے تو وہ کفر کا مرتکب ٹھہرتا ہے۔ [صحيح مسلم: ٢٢٣٠، أحمد: ١/٤٢٩]

چنانچہ اس موضوع کی اہمیت اور عوام الناس کی خیر خواہی کی بنا پر اہلِ علم اور اصحابِ قلم حضرات کا فریضہ ہے کہ وہ جادو اور اس کے نتیجے میں مترتب ہونے والے اثرات کے نتائج و عواقب سے عامۃ الناس کو آگاہ کریں اور انھیں اس کے دنیوی و اخروی مفاسد سے خبردار کریں، کیونکہ کتنے ہی افراد ہیں جو اپنی جہالت اور نادانی کی بنا پر اس کا شکار ہو کر اپنا اور دوسروں کا سکون و اطمینان غارت کر دیتے ہیں اور اپنی دنیوی و اخروی ہلاکت کا سبب بن جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے اس کتاب کے مؤلف فضیلۃ الشیخ مولانا محمد منیر قمر حفظہ اللہ کو جنھوں نے نہایت اہم موضوع پر قلم اٹھایا اور عوام الناس کی راہنمائی کے لیے قرآن و حدیث کی روشنی میں اس موضوع کے متعلقہ احکام و مسائل اور تجاویز و تدابیر کو یکجا جمع کیا اور نہایت مرتب اور آسان انداز میں پیش کیا۔

یہ کتاب بظاہر ایک مختصر سا رسالہ معلوم ہوتی ہے لیکن حسنِ ترتیب اور وسعتِ معلومات کی بنا پر اس موضوع پر لکھی گئی دوسری کئی کتابوں سے بے نیاز کر دیتی ہے، گویا مولف نے دریا کو کوزے میں بند کر دیا ہے، اور اس پر مستزاد کہ اس کتاب میں کوئی ایسا علاج اور تجویز و تدبیر نہیں لکھی گئی جو کتاب وسنت کے مخالف اور منہجِ سلف کے منافی ہے۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کے مولف اور ان کے جملہ معاونین کو اس عمل کا بہترین اجر عطا فرمائے اور اس کتاب کو ان کے لیے توشۂ آخرت بنائے۔ آمین یا رب العالمین

حافظ شاهد رفیق

۱/۶/۲۰۱۰ء بمطابق ۱۸ جمادی الاخری ۱۴۳۱ھ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عرضِ مولف

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَ نَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. أَمَّا بَعْدُ:

قارئینِ کرام! اذکار اور دعاؤں کے موضوع پر ہماری ایک ضخیم و تفصیلی کتاب ''مسنون ذکرِ الٰہی'' کئی بار چھپ چکی ہے۔ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ. جس میں قرآنِ کریم اور صرف صحیح و حسن درجہ کی احادیث سے ثابت شُدہ چار سو سے زیادہ اذکار اور دعائیں موجود ہیں۔ جبکہ زیرِنظر رسالہ عام دعاؤں اور اذکار پر مشتمل نہیں، بلکہ جیسا کہ اس کے نام ہی سے ظاہر ہے، اس کا موضوع ذرا مخصوص ہے۔

سببِ تالیف:

یہ کتاب دراصل ہماری اُن ریڈیائی تقاریر کا مجموعہ ہے جو ہم نے

اپنے ہفتہ وار ریڈیو پروگرام ''اسلام اور ہماری زندگی'' میں ماہ جمادیٰ الاخریٰ وشوال ۱۴۲۳ھ (۲۰۰۲ء) میں سعودی ریڈیو (مکّہ مکرمہ) سے نشر کی تھیں۔ انھیں ہماری لختِ جگر آنسہ نبیلہ قمر نے ترتیب دے کر اپنی بہن نادیہ قمر کے تعاون سے کمپیوٹر پر کمپوز کر دیا ہے۔ فَجَزَاهُمَا اللّٰهُ فِي الدَّارَيْنِ خَيْراً وَوَفَّقَهُمَا لِلْمَزِيْدِ.

اس موضوع کو ترتیب دے کر سعودی ریڈیو مکہ مکرمہ سے نشر کرنے کا سبب صرف یہ تھا کہ آج کل ہمارے ممالک میں تعویذ گنڈوں اور جادوٹونے کا یہ سلسلہ بہت پھیل چکا ہے اور اس کے معالجین یا عامل حضرات کی غالب اکثریت دکان دار ٹائپ لوگوں کی ہے جو مال و ایمان دونوں کے لیے سخت نقصان دہ ہیں۔ ہماری خواہش ہے کہ لوگ ہمارے اس ریڈیو پروگرام اور پھر اس کتاب میں مذکور ان نورانی دعاؤں اور طبِّ نبوی کی دواؤں کو استعمال کر کے اپنا اور اپنے اعزّاء و اقارب کا علاج خود کریں۔

اسی طرح بعض لوگ جو تعویذ گنڈے کرواتے، دھاگے، نقش اور دوسری چیزیں لا کر باندھتے اور اپنے گھروں اور دکانوں یا دفتروں میں لٹکاتے پھرتے ہیں، وہ بھی ان چیزوں سے جان چُھڑا سکتے ہیں اور ہماری اس کتاب میں درج نورانی دعاؤں اور دواؤں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

یہاں اس بات کو بھی ذہن نشین کر لیں کہ قرآنِ کریم اور صحیح احادیث

سے ثابت شدہ اذکار اور دعائیں پڑھ کر اور طبِّ نبوی کی بعض دوائیں استعمال کر کے ہر شخص تعویذ گنڈوں، جِنّوں اور جادو کے اثرات سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ اور اگر بد قسمتی سے کوئی ان میں سے کسی کا شکار ہوگیا ہوتو وہ خود یا اس کے اعزّاء و اقارب بھی اِن اذکار اور دعاؤں سے اُس کا علاج کر سکتے ہیں اور اُس کا جِنّ و جادو نکال سکتے اور تعویذ و گنڈوں یا آسیب و مِرگی کے اثرات زائل کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے ''دکانداروں'' کے جال میں پھنسنا ضروری نہیں ہے۔ اَللّٰھُمَّ اشْفِ مَرْضَانَا وَ مَرْضَیٰ الْمُسْلِمِیْنَ.

یہ کتاب پاک و ہند دونوں ملکوں میں متعدد بار شائع ہوچکی ہے لیکن زیرِنظر اِڈیشن کی ایک خاصیت یہ ہے کہ اسے مکمل تحقیق و تخریج کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے جس کے لیے ہم فاضلِ نوجوان جناب حافظ شاہد رفیق صاحب (ام القریٰ پبلی کیشنز، گوجرانوالہ) کے شکرگزار ہیں جنھوں نے تخریج کی خدمات سرانجام دیں۔ اسی طرح ہم اس طباعت کا انتظام کرنے والے اپنے ایک مخلص بھائی (مقیم الخبر ،سعودی عرب) کے بھی ممنون ہیں (انھوں نے اپنا نام لکھنے کی ممانعت کی ہے) جنھوں نے اپنے اہلِ خانہ اور والدین کے لیے بطور صدقہ جاریہ اس کی اشاعت کا اہتمام کیا ہے اور انھیں کے تعاون سے یہ اِڈیشن قارئین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ خَيْراً فِي الدُّنْيَا وَ الآخِرَة و بَارَكَ فِيهِمْ وَفِيْ أَمْوَالِهِمْ وَأَوْلَادِهِمْ وَتَقَبَّلَ مِنْهُمْ.

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ

ابو عدنان محمد منیر قمر نواب الدین
1442/6/27ھ/ 2021/2/10ء
ترجمان سپریم کورٹ، الخبر
وداعیہ متعاون، مراکزِ دعوت وارشاد
الخبر، الظہران، الدمام (سعودی
عرب)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنھوں نے الٰہی صفات کا دعویٰ کر رکھا ہے، ایسے نجومیوں اور جادوگروں نے لوگوں کو اپنی طرف متوجّہ کرنے کے لیے بڑے پُرکشش بورڈ آویزاں کر رکھے ہوتے ہیں، جن پر کچھ اس قسم کی عبارتیں لکھی ہوتی ہیں:

چالیس سالہ تجربہ کار، جو چاہو سو پوچھو۔ محبت میں ناکامی، رشتے میں رکاوٹ، اولادِ نرینہ کا تعویذ، محبوب آپ کے قدموں میں، کیس میں جیت کس کی؟ وغیرہ۔

ایسے کُفریہ و شرکیہ دعوے کرنے والے نجومیوں، جادوگروں اور پیروں سے اپنے ایمان و آبرو اور جیبیں بچائیں۔

شرعی علاج:

شرعی علاج یا دَم جھاڑ کے لیے درج ذیل تین شرطوں کا موجود ہونا ضروری ہے:

1. دَم صرف کلامُ اللہ، اسمائے حُسنیٰ اور صفاتِ الٰہیہ سے کیا جائے۔
2. عربی زبان یا کسی دوسری معروف زبان میں ہو، جسے ہر کوئی سمجھ سکتا ہو۔
3. اس بات کا اعتقاد ہو کہ یہ دَم بذاتِ خود مؤثّر نہیں بلکہ تاثیر اللہ تعالیٰ

کی طرف سے ہوگی۔

جس دَم میں یہ تینوں شرائط پائی جائیں اس کے جائز ہونے پر اجماعِ امت ہے۔[1]

البتہ کسی جادوگر سے علاج کروانا جائز ہی نہیں کیونکہ جادو کرنے اور جادو کروانے والے کو تو نبی اکرم ﷺ نے اپنی امت ہی سے خارج قرار دیا ہے۔[2]

ایسے ہی کسی کاہن و نجومی کے پاس جانا اور اس سے علاج کروانا بھی ہرگز روا نہیں ہے۔ کیونکہ ان کے پاس جانا اور ان کی بات کی تصدیق کرنا شریعت سے کُفر کرنا ہے۔[3]

فرشتوں، جِنّوں اور انبیاء و صالحین کے ناموں سے دَم کرنا بھی شرک اور سخت ناجائز ہے۔

گھر کا کوئی فرد یا جو بھی دَم کرے اس کا عقیدہ صحیح، نیّت خالص اور مقصد نیک ہو۔ وہ اللہ کا تابع فرماں، گناہوں سے دور، حرام سے گریزاں،

---

1. فتح الباري شرح صحيح البخاري (١٠/ ٢٠٦) شرح صحيح مسلم (٢/ ١٧٢٧)
2. مسند البزار، رقم الحديث (٣٥٧٨) المعجم الكبير (١٨/ ١٦٢) المعجم الأوسط (٤/ ٣٠١) اس حدیث کو امام منذری اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے حسن قرار دیا ہے۔ دیکھیں: صحيح الترغيب والترهيب (٣٠٤١، ٣٠٤٢) السلسلة الصحيحة، رقم الحديث (٢٦٥٠)
3. سنن أبي داود، رقم الحديث (٣٩٠٤) سنن الترمذي، رقم الحديث (١٣٥) سنن ابن ماجه (٦٣٩) مسند أحمد (٢/ ٤٢٩) اس حدیث کو امام حاکم، ذہبی اور البانی رحمہم اللہ نے صحیح کہا ہے۔

مریض کے اسرار و بھید ظاہر نہ کرنے والا ہو۔ دم کے بہانے کسی کو بے پردہ نہ کرے اور نہ ناجائز خلوت اختیار کرے۔ مریض اور اس کے گھر والوں کی حوصلہ افزائی اور خاطر داری کرے، انہیں ڈرائے دھمکائے نہیں اور نہ ان کی دل شکنی کرے۔ غرض مریض اور معالج دونوں کا نمازی ہونا حصولِ غرض کے لیے ضروری ہے۔ [1]

دشمنانِ دین و دولت کی پہچان:

آج کل برِّ صغیر میں جادو گروں، شعبدہ بازوں، تعویذ گنڈے اور ٹُونے ٹوٹکے کرنے والوں کی بڑی کثرت ہوگئی ہے جو لوگوں کو الّو بنا بنا کر ان کی جیبیں اور ایمان لوٹ رہے ہیں، ان سے بچنے کی ضرورت ہے۔ اس ٹولے کو پہچاننا کوئی مشکل امر نہیں۔ آپ چند باتیں ذہن میں رکھیں اور جس کے بارے میں پتا چلے کہ وہ ایسا کرتا ہے، اُسے اُسی دشمنِ ایمان گروہ کا فرد سمجھیں:

1. مریض کی ماں یا ماں باپ دونوں کا اور مریض کا نام پوچھے۔
2. مریض کی قمیص، رومال، نقاب یا کوئی دوسرا کپڑا طلب کرے۔
3. کوئی ایسا جادوئی طلسم بڑبڑائے جو سمجھ میں نہ آتا ہو اور نہ ہی اس کا معنیٰ معلوم ہو سکے۔

---

[1] تفصیل کے لیے دیکھیں: فتح الحق المبين للشيخ الدكتور عبدالله الطيار والشيخ سامي المبارك (ص: ۱۰۰، ۱۰۷، ۱٦۱، ۱۹۲)

4. مختلف خانوں اور نقشوں پر مشتمل تعویذات وغیرہ دے، جن میں حروف، کلمات یا اعداد اور ہندسے لکھے ہوتے ہیں۔ ویسے وہ اس بات کی تاکید کر دیتے ہیں کہ اُن کے دیے ہوئے تعویذات کو کھولنا ہرگز نہیں، ورنہ پتا نہیں کیا سے کیا ہو جائے گا؟ جبکہ یہ بھانڈا پھوٹنے کے ڈر سے محض دھمکی ڈراوا ہوتا ہے۔
5. کسی غیر شرعی امر کا مطالبہ کرے، مثلاً یہ کہ اتنے (عموماً چالیس) دنوں تک پانی کو چُھونا بھی نہیں، نہ وضو کے لیے اور نہ غسل کے لیے، اور نہ ہی کسی سے مصافحہ کرنا ہے۔ بعض عامل ایک مقررہ مدّت کے لیے کسی سے بھی ملنا جُلنا بند کروا دیتے ہیں۔
6. گھر میں یا کسی خاص جگہ دفن کرنے کے لیے کچھ دے یا کوئی جانور ذبح کرکے اسے دفن کرنے کا کہے۔
7. جادو کے طلسم لکھے، ٹیڑھی ترچھی لکیریں کھینچے۔
8. مریض کو کاغذ کی بتّیاں دے، جنہیں جلا کر دُھونی لینے کا کہے.....وغیرہ۔[1]

اپنا علاج خود کریں:

غرض جیسا کہ پہلے بھی اشارہ کیا جا چکا ہے کہ اپنا علاج یا اپنے کسی عزیز کا علاج و دَم آپ خود بھی کر سکتے ہیں بلکہ خود ہی کریں۔ اس میں کوئی

---

1. فتح الحق المبین (ص: ۱۳۰، ۱۳۱) الصارم البتار، اردو (ص: ۵۱، ۵۲، ٤٦، ٤٧)

امرِ مانع نہیں۔ اور جہاں تک تعلق ہے اس افواہ کا کہ اس کے لیے کسی عاملِ کامل کی اجازت کی ضرورت ہوتی ہے، وگرنہ یہ ہوتا ہے اور وہ ہوتا ہے تو یہ سب محض ڈھکوسلہ بازی ہے، حقیقت نہیں۔ البتہ یہ بات ضروری ہے کہ مریض ذہنی ونفسیاتی طور پر قوی ہو اور معالج و مریض دونوں ہی کا عقیدہ و عمل صحیح ہو، اللہ کی ذات پر بھر پور توکّل ہو، اور ساتھ ہی انھیں اس بات کا یقین وعقیدہ ہو کہ قرآن مومنوں کے لیے شفا و رحمت ہے۔[1]

اگر ایسا ہوگیا تو اِنْ شآء اللّٰہ شفاء و رحمتِ الٰہی حاصل ہوگی اور تعویذ گنڈوں، جِنّات و جادو، بھوت و پریت اور آسیب ومرگی سب کے اثرات زائل ہوجائیں گے۔

وَاللّٰهُ هُوَ الشَّافِيْ

[1] دیکھیں: سورة بني إسرائيل [آیت: ٨٢]

تعویذ گنڈوں، جِنّات وآسیب
اور
مِرگی و سایہ کا علاج ودَم

انسان کی تخلیق مٹی سے اور جِنّوں کی تخلیق آگ سے ہوئی ہے۔[1] البتہ ان دونوں کو ہی اللہ نے اپنی عبادت کے لیے پیدا فرمایا ہے۔[2] جِنّ کا معنی ''پوشیدہ'' ہے۔ ہم انہیں نہیں دیکھ سکتے البتہ وہ ہمیں دیکھ سکتے ہیں۔[3] تخلیق کے اعتبار سے جِنّ، انسان سے بھی پہلے کے ہیں۔[4]

اِن قرآنی تصریحات ہی کی طرح نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے فرمایا ہے کہ فرشتے نور سے، جِنّ آگ سے اور آدم عَلَيْهِ السَّلَام خاک سے پیدا کیے گئے ہیں۔[5]

جنات کی اقسام:

جِنّوں کی تین قسمیں ہیں:

1. ہوا میں اُڑنے والے۔

---

[1] [الأعراف: ١٢]
[2] [الذاريات: ٥٦]
[3] [الأعراف: ٦٧]
[4] [الحجر: ٢٧]
[5] صحيح مسلم: كتاب الزهد والرقائق، باب في أحاديث متفرقة، رقم الحديث (٢٩٩٦)

(2) سانپوں اور کتّوں کی شکل میں پھرنے والے۔

(3) ڈیرہ لگانے اور کوچ کر جانے والے۔ [1]

جِنّ شکلیں بدل کر کبھی انسان، حیوان، سانپ، بچّھو، کبھی اونٹ، گائے، بکری، گھوڑا، خچر، گدھا اور کبھی کوئی پرندہ بن سکتے ہیں۔ [2] اکثر اوقات وہ کالے کتّے اور کالی بلّی کی شکل اختیار کرتے ہیں، کیونکہ کالا رنگ عموماً باطل و شیطانی قوّتوں کے لیے ہی زیادہ موزوں ہوتا ہے۔ [3]

جِنّات کے رہنے کے مقامات:

جِنّ ریتلے صحراؤں، کُھلے جنگلوں، پہاڑی وادیوں اور گھاٹیوں، [4] کوڑے کرکٹ کے ڈھیروں، گندی جگہوں اور بیت الخلاء یا پاخانہ گاہوں (ٹائیلٹس) میں پائے جاتے ہیں۔ [5] اسی طرح یہ دراڑوں، غاروں، ہمارے گھروں، [6]

---

1. المستدرك للحاكم (٨/ ٢٤٨) المعجم الكبير (٢٢/ ٢١٤) اس حدیث کو امام حاکم، ذہبی اور البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔ دیکھیں: صحيح الجامع، رقم الحديث (٣١١٤)
2. رسالة الجن لابن تيمية (ص: ٣٢)
3. مجموع الفتاویٰ لابن تيمية (١٩/ ٥٢)
4. صحيح مسلم: كتاب الصلاة، باب الجهر بالقراءة في الصبح، رقم الحديث (٤٥٠)
5. سنن أبي داود، رقم الحديث (٦) سنن ابن ماجه، رقم الحديث (٢٩٦) مسند أحمد (٤/ ٣٦٩) اس حدیث کو امام ابن خزیمہ، ابن حبان حاکم، ذہبی اور البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔
6. صحيح مسلم مع شرح النووی (٤/ ١٧٥٧) نیز دیکھیں: فتح الباري (٦/ ٣٤٥)

اونٹوں کے باڑوں،[1] قبرستانوں، متروک مکانوں یا کھنڈرات[2] اور بازاروں میں عام ہوتے ہیں۔[3]

جِنّات کے منتشر ہونے کے اوقات:

شام، سورج غروب ہونے سے لے کر صرف ایک گھڑی رات گزرنے تک، جب تک کہ خوب تاریکی و اندھیرا رہتا ہے، یہ جِنّات کے منتشر ہونے یا پھیلنے کے اوقات ہیں۔ اِسی لیے اِس وقت نبی کریم ﷺ نے بچوں کو گھروں میں روک کر رکھنے کا حکم فرمایا ہے۔[4]

وقوعِ جِنّات وآسیب سے پہلے احتیاطی تدابیر:

جِنّات و آسیب کے وقوع سے پہلے چند احتیاطی تدابیر کا اختیار کرنا ضروری ہے، مثلاً:

1. خالص توحید کا عقیدہ اپنایا جائے۔
2. شرک و بدعات کی تمام آلایشوں سے بچا جائے۔

---

1. سنن أبي داود، رقم الحديث (١٨٤) مسند أحمد (٤/ ٢٨٨) علامہ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔ (إرواء الغليل: ١/ ١٩٤)
2. مجموع الفتاویٰ لابن تيمية (١٩/ ٤٠)
3. مجمع الزوائد (٤/ ٨٠) علامہ ہیثمی رحمہ اللہ نے کہا ہے کہ اس حدیث کے راوی صحیح (بخاری) کے راوی ہیں۔
4. صحيح البخاري، رقم الحديث (٥٦٢٣) صحيح مسلم، رقم الحديث (٢٠١٢)

3. ہر معاملے میں اللہ کا تقویٰ اختیار کیا جائے اور اُسی کی طرف رجوع کیا جائے۔
4. کتابُ اللہ اور سنّتِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر عمل کو حِرزِ جان بنایا جائے۔
5. اللہ پر بھرپور اعتماد و توکّل اور ہر معاملہ اُسی کے سپرد کیا جائے۔
6. گناہوں کو ترک کر کے توبۂ نصوح کی جائے۔
7. تمام فرائض و واجبات کو ادا کیا جائے۔
8. ہر معاملے میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی جائے۔
9. عملِ صالح اور اللہ کے دین پر استقامت اختیار کی جائے۔
10. عام نمازوں اور خصوصاً نمازِ فجر و عصر کی پابندی کی جائے۔
11. صدقہ و خیرات کرتے رہیں۔
12. گھروں میں تصاویر (فوٹو) اور تماثیل (شوپیس کی شکل میں سٹیچو) نہ رکھے جائیں۔
13. قرآنِ کریم کی تلاوت کو اپنی مستقل عادت بنایا جائے۔
14. ذکرِ الٰہی کا وِرد جاری رکھا جائے۔
15. رزقِ حلال کھائیں اور حرام روزی سے بچیں۔[1]

جِنّات و آسیب اور مِرگی و سایہ سے بچنے کی دعائیں اور طریقے:

یہاں یہ بات پیشِ نظر رہے کہ جِنّ، آسیب، سایہ اور مِرگی (طبّی مرگی

[1] فتح الحق المبين في علاج الصرع والسحر والعين (ص: ٤٣)

چھوڑکر) سب جِنّات کے اثرات اور ان کے ہی مختلف نام ہیں، کیونکہ جادو کے ذریعے کسی میں داخل کیے گئے جِنّ والے شخص پر جب قرآن پڑھا جائے تو اُس مریض کو مرگی جیسا دَورہ پڑے گا اور اس کی زبان سے جِنّ بولنے لگے گا، اُسے رَعشہ جیسی کپکپی شروع ہوجائے گی، یا سَر، معدے یا سینے میں درد شروع ہو جائے گا، یا ہاتھ پاؤں سُن ہونے لگیں گے۔

ان سب بیماریوں سے بچنے کی دعائیں اور طریقے اہلِ علم و تجربہ کی رائے میں درجِ ذیل ہیں:

1. بکثرت تعوّذ: «أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، مِنْ هَمْزِهٖ وَ نَفْخِهٖ وَ نَفْثِهٖ» یا پھر: «أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ» پڑھنا۔[1]
2. بکثرت ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ پڑھنا حتیٰ کہ سواری (یا خود بندہ) ٹھوکر کھائے، دروازہ کھولے یا کوڑا کرکٹ پھینکے، تب بھی بِسْمِ اللّٰهِ... پڑھے۔[2]
3. سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرنا۔[3]

---

[1] [حم السجدہ: ٣٦، النحل: ٩٨]

[2] سنن أبي داود، رقم الحديث (٤٩٨٢) مسند أحمد (٥/ ٥٩) اس حدیث کو امام حاکم، ذہبی اور البانی رحمہم اللہ نے صحیح کہا ہے۔

[3] سنن أبي داود، رقم الحديث (٣٨٩٦) مسند أحمد (٥/ ٢١٠) اس حدیث کو امام ابن حبان اور علامہ البانی رحمہما اللہ نے صحیح کہا ہے۔

4 سورۃ البقرۃ کی تلاوت کرنا۔[1]

5 آیۃ الکرسی کی صبح و شام، ہر فرض نماز کے بعداور سونے سے پہلے تلاوت کرنا۔[2]

6 سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتوں کی تلاوت کرنا۔[3]

7 مُعوِّذات یعنی قرآنِ کریم کی آخری تین سورتوں (الإخلاص، الفلق، النّاس) کی روزانہ تین تین مرتبہ تلاوت کرنا۔ خصوصاً اِن تینوں سورتوں کو صبح بعد نمازِ فجر اور شام بعد نمازِ مغرب تین تین مرتبہ پڑھنا۔[4]

غرض قرآنِ کریم کی تلاوت بلا ناغہ ہونی چاہیے، کیونکہ یہ اس سلسلے میں بنیادی علاج ہے۔[5]

8 تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام یہ دعا پڑھیں:

«بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ»[6]

---

1. صحیح مسلم (١/ ٥٣٩) رقم الحدیث (٧٨٠)
2. صحیح البخاري، رقم الحدیث (٢١٨٧) مستدرك حاکم (١/ ٥٦٢)
3. صحیح البخاري، رقم الحدیث (٣٧٨٦) صحیح مسلم (٨٠٧)
4. صحیح البخاري، رقم الحدیث (٥٠١٧) سنن أبي داود، رقم الحدیث (٥٠٨٢) سنن الترمذی، رقم الحدیث (٣٥٧٥)
5. العلاج بالرقیٰ للشیخ سعید بن وھف القحطاني (ص: ٨٥)
6. سنن أبي داود، رقم الحدیث (٥٠٨٨) سنن الترمذي (٣٣٨٨) سنن ابن ماجه (٣٨٦٩) مسند أحمد (١/ ٦٦) اس حدیث کو امام ابن حبان، حاکم، البانی اور ابن باز رحمہم اللہ نے صحیح کہا ہے۔

”اللہ کے نام سے، جس کا نام لینے کے بعد زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔“

9 دن ہو یا رات، کسی کھیت میں جائیں یا صحرا میں ڈیرہ لگائیں اور سمندر میں ہوں یا فضا میں، یہ دعا ضرور پڑھ لیں، کیونکہ اس کے اثر سے نہ جِنّ چمٹے گا، نہ جادو اثر کرے گا اور نہ ہی کوئی زہریلا کیڑا کاٹے گا:

«اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ»[1]

”میں تمام مخلوقات کے شر سے اللہ کے کلمات کے ساتھ اُسکی پناہ مانگتا ہوں۔“

10 جب رات کو (یا کسی بھی وقت) گھبراہٹ اور ڈر محسوس ہو تو اللہ تعالیٰ نے شیطانوں سے اپنی پناہ مانگنے کا حکم فرمایا ہے۔[2] اور نبی کریم ﷺ نے اللہ کی پناہ مانگنے کا طریقہ بتاتے ہوئے یہ دعا پڑھنے کا حکم فرمایا ہے:

«اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ»[3]

”میں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ اُس کے غضب و ناراضی اور اُس کے بندوں کے شر اور شیطانوں کی شرارتوں اور اُن کے

---

1. صحيح مسلم، رقم الحديث (٢٧٠٨، ٢٧٠٩)
2. [المؤمنون: ٩٧، ٩٨]
3. سنن أبي داود، رقم الحديث (٣٨٩٣) مسند أحمد (٢/ ١٨١) صحيح الجامع (٧٠١)

حاضر ہونے سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔‘‘

⑪ اگر کسی نے روزانہ ایک سَو (۱۰۰) مرتبہ درج ذیل ذکر کرلیا تو اُسے ہر روز دس غلام آزاد کرنے، سَو نیکیاں کمانے اور سَو گناہ مٹانے کا اجر ملے گا، اور شام ہونے تک پورا دن وہ جِنّ و شیاطین سے محفوظ رہے گا:

« لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيءٍ قَدِيْرٌ ».

’’اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں ہے۔ اُس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہی اور ہر طرح کی تعریف صرف اُسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔‘‘

اور اسی حدیث میں یہ بھی ہے کہ اگر کسی نے ایک دن میں سَو (۱۰۰) مرتبہ یہ کہا:

« سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ»

’’اللہ اپنی تعریفوں کے ساتھ پاک ہے۔‘‘

تو اس کے تمام گناہ بخش دیے جائیں گے، چاہے وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔[1]

⑫ حدیث میں ہے کہ اگر گھر میں داخل ہوتے، کھانا کھاتے اور گھر سے

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث (۲۹۳) صحيح مسلم، رقم الحديث (۲٦۹۱)

نکلتے وقت اللہ کا ذکر کر لیں، یعنی متعلقہ دعائیں پڑھ لیں تو شیطان اپنے ساتھیوں میں اعلان کر دیتا ہے کہ اِس گھر میں نہ تمھارے لیے رات گزارنے کی جگہ ہے اور نہ ہی کھانے کو کچھ ہے، مگر جب گھر میں داخل ہوتے وقت ذکر نہ کریں تو وہ کہتا ہے کہ تمھیں رات بسر کرنے کے لیے ٹھکانا بھی مل گیا اور کھانا بھی میسّر آ گیا۔ [1]

گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ کا ذکر کریں:

« عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ: إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ، فَذَكَرَ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُوْلِهِ وَعِنْدَ طَعَامِهِ، قَالَ الشَّيْطَانُ: لَا مَبِيْتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ. وَإِذَا دَخَلَ وَلَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُوْلِهِ، قَالَ الشَّيْطَانُ: أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ. فَإِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ عِنْدَ طَعَامِهِ، قَالَ: أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ وَالْعَشَاءَ » [2]

''حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انھوں نے نبی ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے اور داخل ہوتے اور کھانا کھاتے وقت اللہ کا نام لیتا ہے تو

[1] صحیح مسلم (۳/ ۱۵۹۸) رقم الحدیث (۲۰۱۸)

[2] صحیح مسلم، رقم الحدیث (۲۰۱۸)

شیطان (اپنے ساتھیوں سے) کہتا ہے: تمھارے لیے (یہاں) نہ رات گزارنے کی جگہ ہے نہ رات کا کھانا ہے۔ اور جب وہ گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ کا نام نہ لے تو شیطان (اپنے ساتھیوں سے) کہتا ہے: تمھیں رات گزارنے کی جگہ مل گئی۔ اور جب کھانا کھاتے وقت بھی اللہ کا نام نہ لے تو وہ کہتا ہے: تمھیں رات گزارنے کو ٹھکانا بھی مل گیا اور رات کا کھانا بھی مل گیا۔''

13 جب کھانا کھانے لگیں تو کہیں: بِسْمِ اللّٰهِ (اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں)۔[1]

اور جب شروع میں یہ کہنا بھول جائیں تو کھانے کے دوران یاد آتے ہی یہ کلمات کہیں:

«بِسْمِ اللّٰهِ أَوَّلَهٗ وَ آخِرَهٗ» ''اللہ ہی کے نام کے ساتھ [کھاتا ہوں] اس کے شروع میں اور اس کے آخر میں''۔[2]

اور جب کھانے سے فارغ ہوں تو یہ دعا کریں:

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَطْعَمَنِیْ هَذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث (٥٠٦١) صحيح مسلم، رقم الحديث (٢٠٢٢)

[2] سنن أبي داود، رقم الحديث (٣٧٦٧) سنن الترمذي، رقم الحديث (١٨٥٨) اس حدیث کو امام ترمذی، ابن حبان اور البانی رحمہم اللہ نے صحیح کہا ہے۔

حَوْلٍ مِّنِّیْ وَ لَا قُوَّۃٍ »[1]

''ہر قسم کی تعریف اُس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کسی بھی طاقت وقوت کے بغیر مجھے یہ کھانا عطا کیا۔''

اِسی موقع کی ایک دعا یہ بھی آئی ہے:

« اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ »[2]

''ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔''

لیکن اس کی سند کی صحت میں اختلاف ہے۔ علاّمہ البانی رحمہ اللہ نے اِسے ضعیف قرار دیا ہے۔[3] جبکہ شیخ عبد القادر الارناؤوط نے اس حدیث کو ''حسن'' لکھا ہے۔[4] لہٰذا پہلی دعا کرنا ہی بہرحال بہتر ہے۔

(14) بیت الخلاء میں داخل ہونے لگیں تو یہ دعا ضرور کرلیں:

---

[1] سنن أبي داود، رقم الحديث (٤٥٢٣) سنن الترمذي، رقم الحديث (٣٤٥٨) سنن ابن ماجه، رقم الحديث (٣٢٨٥) اس حدیث کو امام ترمذی اور علامہ البانی نے حسن اور امام حاکم نے صحیح کہا ہے۔

[2] سنن أبي داود، (٣٨٥٠) سنن الترمذي (٣٤٥٧) سنن ابن ماجه (٣٢٨٣) مسند أحمد (٣/ ٣٢) اس کی سند میں اسماعیل بن ریاح راوی مجہول ہے، لہٰذا یہ روایت ضعیف ہے۔

[3] ضعيف الجامع، رقم الحديث (١٩٧) مشكاة المصابيح (٢/ ١٢١٦)

[4] الأذكار للنووي بتحقيق الأرناؤوط (ص: ٢٠٢)

« اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَائِثِ »[1]

''اے اللہ ! میں خبیث جِنّوں اور خبیث جِنّیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

بعض روایات میں اس دعا کے شروع میں ''بِسْمِ اللّٰهِ'' کہنا بھی آیا ہے۔[2]

اور بیت الخلاء سے نکلتے وقت یہ کہیں:

« غُفْرَانَكَ »[3] ''اے اللہ! میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں۔''

15 جب کسی پر غصہ آجائے تو « أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْم » پڑھیں۔[4]

16 جماع (ہم بستری) کے وقت درج ذیل دعا کیا کریں، آپ اور آپ کی اولاد جِنّ و شیطان سے محفوظ رہے گی:

« بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَ جَنِّبِ

---

1. صحيح البخاري (١/ ٦٧) رقم الحديث (١٤٢) صحيح مسلم (١/ ٢٨٣)
2. المعجم الأوسط (٣/ ١٦١) مصنف ابن أبي شيبة (١/ ١١) فتح الباري (١/ ٢٤٤) صحيح الجامع، رقم الحديث (٤٧١٤)
3. سنن أبي داود، رقم الحديث (٣٠) سنن الترمذي، رقم الحديث (٧) سنن ابن ماجه، رقم الحديث (٣٠٠) مسند أحمد (٦/ ١٥٥) اس حدیث کو امام ترمذی نے حسن اور امام ابن خزیمہ، ابن حبان، حاکم، ذہبی اور البانی رحمہم اللہ نے صحیح کہا ہے۔
4. صحيح البخاري (٤/ ١١٢) رقم الحديث (٦١١٥) صحيح مسلم (٢/ ١٠٧) رقم الحديث (٢٦١٠)

الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا »[1]

''اے اللہ! تیرے نام سے، اے اللہ! ہمیں شیطان سے بچا اور تو جو اولاد ہمیں عطا کرے، اُسے بھی شیطان سے بچا۔''

17 ایک ضعیف روایت میں ہے کہ بِلّوں اور سوراخوں میں پیشاب ہرگز نہ کریں۔ راویِ حدیث سے جب اس ممانعت کی وجہ پوچھی گئی تو انھوں نے بتایا: ''کہتے ہیں کہ ان میں جِنّ رہتے ہیں۔''[2]

18 اگر ممکن ہو تو عَجْوہ کھجور کے سات دانے روزانہ صبح نہار منہ کھا لیا کریں۔ ایسا کرنے سے نبی کریم ﷺ کے ارشاد کے مطابق اُس دن اسے کوئی زہر اور سحر (جادو) نقصان نہیں پہنچائے گا۔[3]

خاص عجوہ کھجور اَولیٰ ہے، لیکن اگر وہ میسر نہ ہو تو مدینہ منورہ کی کوئی بھی کھجور کھا لیں، کیونکہ مدینہ منورہ کی ہر کھجور میں یہ تاثیر موجود ہے، جیسا کہ نبی ﷺ کی ایک دوسری حدیث سے پتا چلتا ہے۔[4]

علّامہ ابن باز رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

---

1 صحيح البخاري، رقم الحديث (١٤١) صحيح مسلم، رقم الحديث (١٤٣٤)

2 سنن أبي داود، رقم الحديث (٢٩) سنن النسائي، رقم الحديث (٣٤) مسند أحمد (٨٢/٥) یہ حدیث ضعیف ہے۔ دیکھیں: إرواء الغليل (٥٢) ضعيف الجامع الصغير (٦٣٢٤)

3 صحيح البخاري، رقم الحديث (٥١٣٠) صحيح مسلم، رقم الحديث (٢٠٤٧)

4 صحيح مسلم (٣/ ١٦١٨) رقم الحديث (٢٠٤٧)

”اگر کوئی مدینہ منورہ کے علاوہ مطلقاً کہیں کی بھی سات کھجوریں کھالے تو وہ بھی مفید ہیں۔“ [1]

امام خطابی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عَجوہ نامی کھجور کے سحر و زہر کے سلسلے میں سب سے زیادہ بابرکت و مفید ہونے کی خاص وجہ یہ ہے کہ یہ مدینہ منورہ میں نبی اکرم ﷺ کے دستِ مبارک سے بوئی گئی تھی۔ [2]

(19) نبی ﷺ نے بعض دیگر تدابیر اور احتیاطیں بھی بتائی ہیں، مثلاً آپ ﷺ نے فرمایا ہے:

”اپنے دروازے بند رکھا کرو، اپنے کھانے پینے کے برتنوں کے منہ ڈھانپ کر رکھو، اپنے چراغ بجھا کر سویا کرو، اپنے مشکیزوں [پانی کے برتنوں] کے منہ بند کر کے رکھا کرو، کیونکہ شیطان بند دروازے کو نہیں کھولتا، ڈھکنا نہیں اٹھاتا، نہ مشکیزوں کا تسمہ کھولتا ہے، اور چوہیا تو گھر والوں سمیت گھر کو آگ لگا دیتی ہے۔“ [3]

(20) ایک حدیث میں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”سال میں ایک رات ایسی بھی آتی ہے جس میں وباء (بیماری) اترتی ہے۔ اور وہ جس کھانے کے ننگے برتن یا کھلے منہ والے

---

[1] العلاج بالرقى من الكتاب والسنة مع الدعاء للشيخ سعيد القحطاني (ص: ٨٩)

[2] فتح الباري لابن حجر (١٠/ ٢٥٠)

[3] صحيح البخاري، رقم الحديث (٥٣٠٠) صحيح مسلم، رقم الحديث (٢٠١٢)

پانی کے مشکیزے (برتن) کے پاس سے گزرتی ہے اس میں داخل ہو جاتی ہے۔❶

㉑ ایک اور حدیث میں آپ ﷺ کا ارشاد ہے:

''اگر کسی کے لیے برتن کا ڈھکنا نہیں بلکہ صرف یہی ممکن ہے کہ وہ برتن کے منہ پر کوئی لکڑی کا ٹکڑا (چھڑی وغیرہ) رکھ دے اور اس پر اللہ کا ذکر کر دے (بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ دے) تو یہی کر لے.....''۔❷

قارئین کرام! یہ اکیس (۲۱) اذکار و دعائیں، احتیاطیں اور عجوہ کھجور والا نسخہ قرآن و سنّت سے ثابت ہیں، جن پر عمل کرتے رہنے سے آدمی تعویذ گنڈوں، جنّات و آسیب اور مرگی وسایہ وغیرہ سے بِاِذْنِ اللّٰہ محفوظ رہتا ہے۔

❶ صحيح مسلم، رقم الحديث (٢٠١٤) مسند أحمد (٣/٣٥٥)

❷ صحيح مسلم، رقم الحديث (٢٠١٢)

تعویذ گنڈے، جِنّات وجَادُو، آسیب و مِرگی اور سایہ زائل کرنے کے متعدد علاج ودَم

ہاں اگر کبھی ان مذکورہ اذکار و دعاؤں کے پڑھنے اور تدابیر و احتیاط برتنے میں سُستی وغفلت ہوجائے اور کسی پر ان چیزوں میں سے کوئی چیز مسلّط ہو ہی جائے تو انھیں زائل کرنے کے علاج اور دَم بھی قرآن و سنّت میں موجود ہیں۔

[1] اذان:

مریض کے کان میں اذان کہیں۔ صحیح بخاری میں ہے کہ اذان کی آواز سن کر جِنّ وشیطان گوز مارتا ہوا بھاگ نکلتا ہے۔[1]

[2] قرآنی آیات اورسورتیں:

اہلِ علم و تجربہ حضرات نے لکھا ہے کہ مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر (اور اگر مریضہ غیر مَحرم ہو تو اپنا ہاتھ رکھنے کے بجائے اُسی مریضہ یا اس کے کسی محرم کا ہاتھ اُس کے سر پر رکھوا دیں اور) یہ قرآنی آیات اورسورتیں پڑھیں:

[1] صحیح البخاري، رقم الحدیث (٥٨٣) صحیح مسلم، رقم الحدیث (٣٨٩)

1. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اور بِسْمِ اللّٰهِ کے بعد سورۃ الفاتحہ مکمل۔

2. سورۃ البقرہ کی پہلی پانچ آیات: ﴿ بِسْمِ اللّٰهِ ... الٓمّٓ ... تا ... الْمُفْلِحُوْنَ ﴾

3. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... کے بعد آیۃ الکرسی (البقرۃ: ۲۵۵)

4. سورۃ البقرہ کی آخری تین آیات۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ... تا ... عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴾

5. سورۃ آل عمران کی پہلی دس آیات۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿ بِسْمِ اللّٰهِ ... الٓمّٓ ...تا... هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ﴾

6. سورۃ آل عمران، آیت: ۱۸۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿ شَهِدَ اللّٰهُ ...تا... الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴾

7. سورۃ آل عمران، آیت: ۲۶، ۲۷۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿ قُلِ اللّٰهُمَّ ... تا ... بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴾

8. سورۃ الاعراف، آیت: ۵۴ تا ۵۷۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿ اِنَّ رَبَّكُمُ

اللّٰهُ الَّذِیْ... تا... لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴾

⑨ سورۃ الاعراف، آیت :۱۱۷ تا ۱۱۹۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿ وَ اَوْحَيْنَآ ... تا ... صٰغِرِيْنَ ﴾ اور آیت: ۱۲۰۔ ﴿ وَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴾ کو بار بار پڑھیں۔

⑩ سورت بنی اسرائیل (الاسراء)، آیت: ۴۵ تا ۵۱۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ... تا... عَسٰٓی اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴾

⑪ سورۃ یونس، آیت: ۷۹ تا ۸۲۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ... تا... وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴾

⑫ سورۃ طٰہٰ آیت :۶۵ تا ۶۹۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿ قَالُوْا ... تا ... حَيْثُ اَتٰى ﴾

⑬ سورۃ المؤمنون آیت: ۱۱۵تا ۱۱۸۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿ اَفَحَسِبْتُمْ... تا... خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴾

⑭ سورۃ الصّٰفّٰت، آیت: ۱ تا ۱۸۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿ بِسْمِ اللّٰهِ... وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا... تا... وَاَنْتُمْ دٰخِرُوْنَ ﴾

15 سورۃ الرحمٰن، آیت: ۲۸ تا ۳۴۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... ﴿فَبِاَیِّ اٰلَآءِ... تا
... تُکَذِّبٰنِ﴾

16 سورۃ الحشر، آیت :۲۱ تا ۲۴۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... ﴿لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا
الْقُرْاٰنَ... تا... وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ﴾

17 سورۃ الملک، آیت: ۱ تا ۴۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... ﴿بِسْمِ اللّٰہِ...
تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ... تا... وَھُوَ حَسِیْرٌ﴾

18 سورۃ القلم، آیت: ۵۱،۵۲۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... ﴿وَاِنْ یَّکَادُ ...
تا ... لِّلْعٰلَمِیْنَ﴾

19 سورۃ الجنّ، آیت:۳۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... ﴿وَاَنَّهٗ... وَلَدًا﴾

20 اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... بِسْمِ اللّٰہِ... کے بعد تین مرتبہ پوری سورۃ
الکافرون ﴿قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ﴾

21 اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... بِسْمِ اللّٰہِ... تین مرتبہ پوری سورۃ الاخلاص
﴿قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ﴾

22 اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... بِسْمِ اللّٰہِ... تین مرتبہ پوری سورۃ الفلق

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾

23 اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... بِسْمِ اللّٰهِ... تین مرتبہ پوری سورۃ النّاس

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾

[3] اذکار اور دعائیں:

ان 23 قرآنی اذکار و دعاؤں کے علاوہ مریض کو حدیث کی درجِ ذیل دعائیں پڑھ کر بھی دَم کریں جنھیں بعض اہلِ علم اور تجربہ کار حضرات نے مفیدِ مطلب قرار دیا ہے، مثلاً:

1 «اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْهِبَ الْبَاْسِ، اِشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ لَا شَافِيَ اِلَّا أَنْتَ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَماً»[1]

2 «بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ»[2]

3 «أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ»[3]

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث (٥٤١٠) صحيح مسلم، رقم الحديث (٢١٩١)

[2] سنن أبي داود، رقم الحديث (٥٠٨٨) سنن الترمذي، رقم الحديث (٣٣٨٥) سنن ابن ماجه، رقم الحديث (٣٨٦٩) مسند أحمد (١/ ٦٢) اس حدیث کو امام ترمذی، ابن حبان، حاکم اور البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

[3] صحيح مسلم (٤/ ٢٠٨٠) رقم الحديث (٢٧٠٨، ٢٧٠٩)

4 «أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ، وَمِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَ مِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ اِلَّا طَارِقاً يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ» [1]

5 «أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَ هَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ» [2]

6 «تَحَصَّنْتُ بِالْاِلٰهِ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، وَ اِلَيْهِ كُلُّ شَیْءٍ، وَ اعْتَصَمْتُ بِرَبِّیْ وَ رَبِّ كُلِّ شَیْءٍ، وَ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ، وَ اسْتَدْفَعْتُ الشَّرَّ بِلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، حَسْبِیَ اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلِ، حَسْبِیَ الرَّبُّ مِنَ الْعِبَادِ، حَسْبِیَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِ، حَسْبِیَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِ، حَسْبِیَ اللّٰهُ هُوَ حَسْبِیْ الَّذِىْ بِيَدِهٖ كُلُّ شَيْءٍ وَ هُوَ يُجِيْرُ وَ لَا يُجَارُ عَلَيْهِ،

---

1. مسند أحمد (٣/ ٤١٩) عمل اليوم والليلة لابن السني (ص: ٦٣٧) مجمع الزوائد (١٠/ ١٢٧) السلسلة الصحيحة، رقم الحديث (٨٤٠)
2. صحيح البخاري، رقم الحديث (٣١٩١)

حَسْبِیَ اللّٰهُ وَكَفٰى، سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا، وَ لَيْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ مَرْمىٰ، وَ صَلَّى اللّٰهُ وَ سَلَّمَ عَلىٰ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ »

7 « بِسْمِ اللّٰهِ، آمَنَّا بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَيْسَ مِنْهُ شَیْءٌ مُمْتَنِعٌ، وَ بِعِزَّةِ اللّٰهِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ وَ لَا تُضَامُ، وَ بِسُلْطَانِ اللّٰهِ الْمَنِیْعِ، نَحْتَجِبُ بِأَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنىٰ كُلِّهَا عَائِذِیْنَ بِاللّٰهِ مِنَ الْأَبَالِسَةِ، وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ مُسِرٍّ وَ مُعْلِنٍ، وَ مِنْ شَرِّ مَا یَكِنُّ بِالنَّهَارِ وَ یَخْرُجُ بِاللَّیْلِ، وَ مِنْ شَرِّمَا یَكِنُّ بِاللَّیْلِ وَ یَخْرُجُ بِالنَّهَارِ، وَ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ ذَرَأَ وَ بَرَأَ، وَ مِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ، وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ، رَبِّیْ آخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ »

8 « بِسْمِ اللّٰهِ، آمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ، وَ كَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ، وَ اسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا، وَ اللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ، حَسْبِیَ اللّٰهُ وَ كَفٰى، سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا، لَیْسَ وَرَاءَ اللّٰهِ مُنْتَهىٰ، رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْناً وَّ بِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِیًّا وَّ رَسُوْلًا »

9 « أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ، مِنْ غَضَبِهٖ وَ عِقَابِهٖ وَ

مِنْ شَرِّ عِبَادِہٖ، وَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ، وَ أَنْ يَّحْضُرُوْنِ »

⑩ « اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ، وَ كَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ، مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِہٖ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ تَكْشِفُ الْمَأْثَمَ وَ الْمَغْرَمَ، اَللَّهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ، وَ لَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ، سُبْحَانَكَ وَ بِحَمْدِكَ »

⑪ « أَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِیْ لَا شَيْئَ أَعْظَمُ مِنْهُ، وَ بِكَلِمَاتِہٖ التَّآمَّاتِ، الَّتِیْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَ لَا فَاجِرٌ، وَ بِأَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰی، مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ مَا لَمْ أَعْلَمْ، وَ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِہٖ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ »

⑫ « اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَ أَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ، وَ مَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَ أَنَّ اللّٰهَ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْماً، وَ أَحْصٰی كُلَّ شَيْءٍ عَدَداً »[1]

[1] فتح الحق المبين (ص: ۱۳۸۔ ۱۴۰)

[4] زجر وتوبیخ:

نبی اکرم ﷺ نے ایک جِنّ کو ڈرایا دھمکایا اور فرمایا:

« أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ » ”میں تجھ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔“

« اَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ » ”میں تجھ پر اللہ کی لعنت بھیجتا ہوں۔“ [1]

یہی زجر وتوبیخ مناسبِ حال الفاظ میں ہمارے لیے بھی ایک مسنون عمل و علاج ہے۔ لیکن نبی اکرم ﷺ نے جہاں ”رَسُوْلُ اللّٰهِ“ کہا تھا، اُس کی جگہ ہم اپنے آپ کو ”عَبْدُ اللّٰهِ“ (اللہ کا بندہ) کہیں گے۔

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے جِنّ کے لیے اپنے شاگرد کو یہ پیغام دے کر بھیجا کہ نکل جاؤ، ورنہ لکڑی کے 70 جوتے کھانے کے لیے تیار ہو جاؤ، تو وہ جِنّ صرف پیغام سن کر ہی نکل گیا۔ اسی طرح شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کبھی اپنے کسی ساتھی یا شاگرد کو آسیب زدہ آدمی کے پاس بھیج کر جِنّ کو کہلواتے کہ اس سے نکل جاؤ، تمہارا یہ فعل تمہارے لیے جائز نہیں۔ کبھی خود جا کر اُسے کہتے اور مریض کو اِفاقہ ہو جاتا۔ [2]

[5] طبّی علاج اور دوائیں:

(1) نبی اکرم ﷺ کے بتائے ہوئے اور ائمہ و اہلِ علم کے آزمائے ہوئے

---

[1] صحیح مسلم، رقم الحدیث (٥٤٢)

[2] عالم الجن والشیاطین للأشقر (ص: ٣١)

سابقہ علاج کے علاوہ طبِّ نبوی کی دوائیں بھی اس سلسلے میں بڑی مفید ہیں، چنانچہ شہد کو اللہ تعالیٰ اور نبی ﷺ نے بھی باعثِ شفا قرار دیا ہے۔ ❶ لہٰذا مریض صبح کے وقت نہار منہ حسبِ طبیعت دو چار چمچ شہد کھا لے اور رات کو سوتے وقت گرم پانی کے ایک کپ کو شہد سے میٹھا کر کے اہلِ تجربہ علماء کے بقول پوری سورۃ الجنّ پڑھ کر اُس پانی پر دَم کر کے اُسے پلا دیں۔ ایک ہفتے کے عمل سے اِنْ شآءَ اللّٰہ تعویذ گنڈوں کے اثرات، جِنّ و آسیب یا سایہ اور اِسی وجہ سے طاری ہونے والی مِرگی ختم ہو جائے گی۔ ❷

(2) صحیح بخاری میں ہے کہ نبی ﷺ نے حَبّہ سَوْداء (کلونجی... Black Seeds) کو موت کے سوا ہر مرض کے لیے باعثِ شفا قرار دیا ہے۔ ❸

(3) زیتون [درخت اور پھل] بڑا بابرکت ہے جس کا ذکر قرآنِ کریم میں کئی جگہ آیا ہے۔ ❹

خصوصاً بیت المقدس (فلسطین) کا زیتون تو بہت ہی بابرکت ہے۔ ❺ لہٰذا زیتون کھانا اور اس کا تیل پینا اور لگانا (استعمال کرنا) چاہیے۔ زیتون کو

---

❶ سورة النحل [آيت: ٦٩]، صحيح البخاري (٤/ ٤٣٢)

❷ معجزات الشفاء لأبي الفداء محمد عزت (ص: ٣٢) فتح الحق المبين (ص: ١٥١)

❸ صحيح البخاري مع الفتح (١٠/ ١٥٠) رقم الحديث (٥٦٨٧)

❹ دیکھیں: [النحل، آيت: ١١، المؤمنون، آيت: ٢٠، بلفظ شجرة، عبس، آيت: ٢٩، التين، آيت: ١]

❹ دیکھیں: [بني إسرائيل، آيت: ١]

سالن اور اچار کے طور پر کھانے یا اس کا تیل استعمال کرنے کا خود نبی کریم ﷺ نے بھی حکم فرمایا ہے۔❶

④ عَجوہ یا مدینہ منورہ یا کہیں کی بھی کھجور کے سات دانے صبح نہار منہ مریض کو کھلائیں۔❷

⑤ مریض کو روئے زمین کا سب سے افضل و اشرف اور مبارک پانی ''زمزم'' پلائیں جو ارشادِ نبوی ﷺ کی رو سے غذا❸ اور ایک حدیث کی رو سے باعثِ شفا بھی ہے۔❹ علاّمہ ابن قیم رحمہ اللہ نے زاد المعاد میں اس کے بڑے فوائد ذکر کیے ہیں۔❺

⑥ قرآنِ کریم کی رو سے بارش کا پانی بھی بڑا باعثِ برکت ہے۔❻ لہٰذا مریض کو بارش کا پانی پلانا بھی مفیدِ مطلب ہے۔

⑦ غسل کرنا اور کم از کم ہر جمعہ کو۔❼ اور ہر وقت صفائی ستھرائی رکھنا۔

---

❶ سنن الترمذي، رقم الحديث (١٨٥١) سنن ابن ماجه، رقم الحديث (٣٣١٩) السلسلة الصحيحة (٣٧٩) اس حدیث کو امام حاکم، ذہبی اور البانی رحمہم اللہ نے صحیح کہا ہے۔

❷ تفصیل، احتیاطی تدابیر میں نمبر (١٨) کے تحت گزر چکی ہے۔

❸ صحيح مسلم (٤/ ١٩٢٢) رقم الحديث (٢٤٧٣)

❹ مسند الطيالسي (ص: ٦١) مسند البزار (٢/ ٨٤) السلسلة الصحيحة (١٠٥٦)

❺ زاد المعاد (٤/ ٣٥٦) نیز دیکھیں ہماری کتاب: سوئے حرم (ص: ٢٨٨۔ ٢٩٥، طبع دوم)

❻ سورة قٓ [آيت: ٩]

❼ صحيح البخاري، رقم الحديث (٨٢٠) صحيح مسلم، رقم الحديث (٨٤٦)

ایک حدیث کی رُو سے خوشبو لگانا نبی کریم ﷺ کا پسندیدہ عمل ہے۔[1] فرشتے خوشبو پسند کرتے ہیں اور جِنّ و شیاطین اس سے دور بھاگتے ہیں۔[2] لہٰذا خوشبو سے استفادہ کیا جائے۔

غرض روحانی (کتاب وسنّت کی دعائیں) اور مادی وطبّی ہر طرح کا علاج کیا جائے۔

[6] صدقہ وخیرات سے علاج:

صدقہ وخیرات کرنا بھی ردِّ بلا کا ذریعہ اور باعثِ شفا ہے۔ ایک صحیح حدیث کی رو سے نبی ﷺ نے توصدقے کے ذریعے علاج کرنے کا حکم فرمایا ہے۔[3]

سحر (جادو) کا علاج ودَم

سحر [جادو] برحق ہے۔[4] سحر اور اس کے مختلف صیغوں کا ذکر قرآن کریم میں (سورۃ البقرۃ آیت: ۱۰۲ کے علاوہ) کم وبیش ساٹھ (۶۰) مقامات پر آیا ہے۔[5]

---

1. مسند أحمد (۳/ ۱۲۸) سنن النسائي، رقم الحديث (۳۹۴۰) اس حدیث کو امام حاکم، ذہبی اور البانی رحمہم اللہ نے صحیح کہا ہے۔
2. زاد المعاد (٤/ ۳۰۸)
3. شعب الإيمان (۳/ ۲۸۲) صحيح الجامع، رقم الحديث (۳۳۵۸)
4. [الأعراف، آیت: ۱۱۶]
5. دیکھیں: المعجم المفهرس لألفاظ القرآن الكريم (ص: ٤۳۹، ماده سحر)

اسی طرح صحیح بخاری و مسلم میں بھی اس کا ذکر ہے۔[1] اور اُسی مقام پر لبید بن اعصم یہودی کے نبی کریم ﷺ کو جادو کرنے کا واقعہ بھی مذکور ہے۔ تمام مفسرین کا اتفاق ہے کہ قرآنِ کریم کی آخری دو سورتوں کے نزول کا سبب بھی اسی جادو کا علاج و ازالہ تھا۔ البتہ جادو کا سیکھنا قرآنِ کریم کی رو سے کُفر اور جادو کرنا صحیح احادیث کی رو سے حرام و کبیرہ گناہ ہے۔[2] نیز بعض احادیث کی رو سے جادوگر کی سزا ''سزائے موت'' ہے۔[3]

وقوعِ سحر (جادو) سے قبل احتیاطی تدابیر

ذکر و دعا اور تلاوت وغیرہ:

وقوعِ سحر (جادو) سے قبل احتیاطی تدابیر میں سب سے اہم ترین چیز ذکر و دعا اور تلاوتِ قرآن ہے۔

علاّمہ ابن قیم رحمہ اللہ نے زاد المعاد میں لکھا ہے:

''اگر اللہ کے ذکر و اذکار، دعاؤں اور مُعوِّذات سے انسان کا دل

---

❶ صحيح البخاري (٤/ ٤٩) رقم الحديث (٥٧٦٦) صحيح مسلم (٤/ ١٧١٩)

❷ [البقرة: ١٠٢] صحيح البخاري مع الفتح (١٠/ ٢٢٤) صحيح مسلم (١/ ٩٢) المغني لابن قدامة (٨/ ١٥١) الكبائر للذهبي (ص: ٤١)

❸ سنن الترمذي، رقم الحديث (١٤٦٠) اس کی سند میں اسماعیل بن مسلم راوی ضعیف ہے، البتہ اس حدیث کے راوی صحابی رسول حضرت جندب سے یہ سزا دینا صحیح اور ثابت ہے۔ دیکھیں: السلسلة الضعيفة، رقم الحديث (١٤٤٦) اور جمہور ائمہ کا بھی یہی موقف ہے۔

معمور اور زبان تر رہے تو اُس پر جادو کا اثر ہوتا ہی نہیں، اور اگر کسی کمی کوتاہی کے باعث اثر ہو ہی جائے تو اِن کے ذریعے جلد زائل ہوجاتا ہے۔عموماً جادو کا اثر اُن لوگوں پر ہوتا ہے جو ضعیف القلب، شہوانی النفس، دین وتوکّل اورتوحیدِ الٰہی سے کمزور تعلق رکھنے والے ہوں، اور ذکر و دعا اور مُعوّذات نہ پڑھتے ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ جادو عموماً عورتوں بچوں جاہلوں اور بادیہ نشینوں پر زیادہ ہوتا ہے۔''[1]

سحر [جادو] کے وقوع سے قبل والی قرآن و سنّت سے ثابت دیگر تمام احتیاطی تدابیر تو وہی ہیں جن کا تذکرہ ہم ''وقوعِ جِنّات و آسیب یا سایہ اور مرگی سے پہلے احتیاطی تدابیر'' کے ضمن میں کر آئے ہیں۔ لہٰذا یہاں ان کے اعادے کی ضرورت نہیں ہے، وہیں دیکھ لی جائیں۔

جادو کے علاجات اور دَم:

اگر کسی پر جادو کر دیا گیا ہو اور ترکِ اذکار و وظائف کے نتیجے میں کسی پر جادو اپنا اثر دکھلا ہی دے تو اُس کا علاج دو طرح سے ممکن ہے:

1. ایک یہ کہ جادو کو جادو ہی کے ذریعے زائل کروایا جائے لیکن یہ قطعاً حرام اور ناجائز ہے۔

اس کا دوسرا طریقہ شرعاً جائز ہے اور اس کی کئی شکلیں ہیں:

---

1 زاد المعاد (٤/ ١٣٧)

[1] جادو والی چیز نکال کر ضائع و باطل کرنا:

اس کی پہلی شکل یہ ہے کہ جادو والی چیز کا پتا لگانے کے لیے نبی اکرم ﷺ کی طرح دعا کریں اور اس کا کھوج لگائیں۔ اللہ اپنے فضل و کرم سے تلاش کے دوران بیداری میں یا خواب میں اس کی جگہ کا پتا بتا دے گا۔

اور دوسری شکل یہ بھی ہے کہ جادو کے ذریعے کسی پر جو جِنّ سوار کیا گیا ہے قرآن و سنت کی دعائیں پڑھنے سے وہ حاضر ہوجائے گا اور جب وہ مریض کی زبان پر بولنے لگے تو اس سے پوچھیں کہ اس کے جادوگر نے وہ چیز کہاں چھپائی ہے؟ اور پھر اس کی بتائی ہوئی جگہ سے وہ چیز نکال کر اسے ضائع کر دیں۔ تجربہ کار علماء کے نزدیک یوں کریں کہ پانی پر سورۃ الاعراف (آیت: ۱۱۷ تا ۱۲۲)، سورت یونس (آیت: ۸۱۔۸۲) اور سورت طٰہٰ (آیت: ۶۹) پڑھ کر اس چیز (کاغذ، مٹی اور کپڑا وغیرہ) کو پانی میں پگھلا دیں اور وہ پانی عام گزرگاہ سے کہیں دور لے جا کر بہادیں۔[1]

[2] جادو کے ذریعے داخل کیے گئے جِنّ کو نکالنا:

جادو کی ایک قسم یہ بھی ہے کہ جادوگر کسی جِنّ کو مریض کے جسم میں داخل کر دیتا ہے جو اسے اذیّت پہنچاتا رہتا ہے۔ اگر دعاؤں اور دَم کے

---

[1] زاد المعاد (٤/ ١٢٤) فتاویٰ ابن باز (٣/ ٢٢٨) شریر جادوگروں کا قلع قمع کرنے والی تلوار (ص: ٦٧)

ذریعے ہم نے اُس جِنّ کو نکال بھگایا تو جادو ختم۔ اس علاج پر مشتمل دعائیں اور دَم ہم آگے چل کر ذکر کرنے والے ہیں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰه

[3] فصد کروانا یا سینگی لگوا کر خون نکلوانا:

جادو کو زائل کرنے کا تیسرا طریقہ یہ ہے کہ جادو کے ذریعے جسم کے جس حصّے کو اذیّت میں مبتلا کیا گیا ہو اس حصّے سے فصد کروا کر یعنی سینگی وغیرہ لگوا کر خون نکلوانے سے بھی فائدہ ہوجاتا ہے اور یہ سینگی لگوانا صحیح احادیث میں بھی وارد ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''جس نے چاند کی ۱۷، ۱۹ اور ۲۱ تاریخ کو سینگی لگوائی، وہ اُس کے لیے ہر بیماری سے شفا بن جائے گی۔'' [1]

اور نبی ﷺ خود بھی سینگی لگوایا کرتے تھے۔ [2]

[4] جادو زائل کرنے کے علاجات و دَم:

جادو کو زائل کرنے کا چوتھا طریقہ یا علاج قرآنی آیات و سورتیں پڑھ کر دَم کرنا ہے۔ ذیل میں ہم جادو نکالنے کے ماہر و معروف علماء کے انتخاب کے مطابق بعض سورتوں آیات اور دعاؤں پر مشتمل چھے (6) علاجات و دَم ذکر کر رہے ہیں۔

---

[1] سنن الترمذي، رقم الحديث (٢٠٥٣) مسند أحمد (١/ ٣٥٤) السلسلة الصحيحة (١٨٤٧) اس حدیث کو امام ترمذی نے حسن اور امام حاکم، ذہبی اور البانی رحمہم اللہ نے صحیح کہا ہے۔

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث (٢١٦٠) صحيح مسلم، رقم الحديث (١٥٧٧)

پہلا علاج و دَم:

① اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... پڑھ کر آیۃ الکرسی یعنی سورۃ البقرہ (آیت: ۲۵۵) پڑھیں۔ پھر اس کے بعد:

② اَعُوْذُ بِاللّٰہِ اور بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر مکمل سورۃ الکافرون ﴿قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ﴾

③ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ اور بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر مکمل سورۃ الاخلاص ﴿قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ﴾

④ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ اور بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر مکمل سورۃ الفلق ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾

⑤ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ اور بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر مکمل سورۃ النّاس ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾

یہ چاروں قُل شریف تین تین مرتبہ پڑھیں۔ اور پھر ان کے بعد:

⑥ سورۃ الاعراف، آیت: ۱۱۷ تا ۱۱۹۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... پڑھ کر ﴿وَاَوْحَیْنَآ ...تا... صٰغِرِیْنَ﴾

7 سورت یونس، آیت:۷۹ تا ۸۲۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... پڑھ کر ﴿ وَقَالَ فِرْعَوْنُ... تا ... وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴾

8 سورت طٰہٰ، آیت: ٦٥ تا ٦٩۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... پڑھ کر ﴿ قَالُوْا يٰمُوْسٰى ...تا ... حَيْثُ اَتٰى ﴾

ان آیات اور سورتوں کو پڑھ کر پانی پر دَم کریں اور اس پانی سے مریض کچھ پی لے اور باقی سے نہالے۔ حسبِ ضرورت دو تین یا اس سے زیادہ مرتبہ اس عمل کو دہرائیں۔ اِنْ شآء اللّٰه مرضِ سحر زائل ہوجائے گا۔[1]

دوسرا علاج و دَم:

ابن ابی حاتم اور ابو الشیخ نے لیث بن ابی سلیم سے نقل کیا ہے، وہ کہتے ہیں کہ مجھے یہ پتا چلا ہے کہ اگر کوئی درج ذیل آیات کو پڑھ کر پانی پر دَم کرے اور وہ پانی مریض کے سر پر بہا دے تو بِاِذْنِ اللّٰهِ بیوی سے دور کر دینے والے یا دوسری قسم کے جادو سے شفا مل جائے گی۔ وہ آیات یہ ہیں:

[1] مصنف عبد الرزاق (١١/ ١٣) تفسير القرطبي (٢/ ٤٩۔ ٥٠) فتح الباري (١٠/ ٢٣٣) فتح المجيد (ص: ٢٥٩۔ ٢٦١) هداية المستفيد (٢/ ٨٢٨۔ ٨٣٣) تيسير العزيز الحميد (ص: ٤٢٠) فتاویٰ ابن باز (٣/ ٢٧٩) حكم السحر والكهانة للشيخ ابن باز، (ص: ٧۔ ٩) الزواجر للهيتمي (٢/ ١٠٤) فتح الحق المبين (ص: ١٧٩۔ ١٩١) شرير جادوگر ترجمه الصارم البتار (ص: ٦٧۔ ١٠٧)

① سورۃ البقرہ، آیت: ۱۰۲۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوْا ...تا... یَعْلَمُوْنَ﴾

② سورت یونس، آیت: ۸۱ اور ۸۲۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿فَلَمَّآ اَلْقَوْا ...تا... وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ﴾

③ سورۃ الاعراف، آیت: ۱۱۸ تا ۱۲۲۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿فَوَقَعَ الْحَقُّ ...تا... رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ﴾

④ سورۃ طٰہٰ، آیت: ۶۹اور۷۰۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿اِنَّمَا صَنَعُوْا ...تا... حَيْثُ اَتٰى﴾۔[1]

⑤ بیوی سے دور کیے گئے آدمی کے لیے مذکورۂ سابقہ دَم کے علاوہ بکثرت (کم از کم سو مرتبہ) سورۃ الفرقان کی آیت: ۲۳۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ ... ﴿وَقَدِمْنَآ ...تا... مَنْثُوْرًا﴾ اس کے کان میں پڑھیں۔[2]

تیسرا علاج و دَم:

ابنِ بطال کہتے ہیں کہ وہب بن مُنبّہ کی کتاب میں لکھا ہے کہ بیری کے سات پتّے لیں اور انھیں دو پتھروں میں (ہاون، دستے یا پھر کونڈی

---

❶ سابقہ حوالہ جات۔
❷ شریر جادوگروں کا قلع قمع کرنے والی تلوار (ص: ۱۰۹)

ڈنڈے وغیرہ سے) خوب کوٹ کر پیس لیں۔ پھر اس مالیدے کو پانی میں ڈال کر اس پر آیۃ الکرسی (سورۃ البقرہ، آیت: ۲۵۵) اور چاروں قُل شریف تین مرتبہ پڑھ کر دَم کریں۔ پھر مریض کو اس پانی سے تین گھونٹ پلا دیں اور باقی پانی سے اسے نہلا دیں، اس کا جِنّ و جادو اور تعویذ گنڈوں کے اثرات سب دور ہو جائیں گے۔

اور اگر کوئی شخص جادو و غیرہ کے ذریعے اپنی بیوی کے جماع (ہمبستری) سے روک دیا گیا ہو تو اس کے لیے بھی یہ تیر بہدف نسخہ ہے۔[1]

چوتھا علاج و دَم:

درج ذیل آیات اور سورتیں تین تین مرتبہ پڑھ کر دَم کریں اور تکلیف والی جگہ پر مریض خود یا اُس کا کوئی مَحرم دایاں ہاتھ پھیر دے۔

1. سورۃ البقرۃ، آخری دو آیتیں۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... بِسْمِ اللّٰهِ... ﴿اٰمَنَ الرَّسُوْلُ ...تا... عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ﴾
2. سورۃ الاخلاص۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... بِسْمِ اللّٰهِ... ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ مکمل سورت
3. سورۃ الفلق۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... بِسْمِ اللّٰهِ... ﴿قُلْ اَعُوْذُ

[1] حوالہ جات کے لیے دیکھیں: (ص:۵۴) حاشیہ نمبر (۱)

بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴾ مکمل سورت

④ سورة الناس۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... بِسْمِ اللّٰهِ... ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴾ مکمل سورت۔[1]

پانچواں علاج و دَم:

درجِ ذیل دعائیں پڑھ کر مریض کو دَم کریں:

① «اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ» سات مرتبہ۔[2]

② «أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَ هَامَّةٍ وَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ»[3]

③ «أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ»[4]

④ «بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ»[5]

---

[1] صحيح البخاري مع الفتح (٩/ ٦٢) صحيح مسلم (٤/ ١٧٢٣)

[2] سنن أبي داود، رقم الحديث (٣١٠٦) سنن الترمذي (٢٠٨٣) مسند أحمد (١/ ٢٣٩) اس حدیث کو امام ترمذی نے حسن اور امام حاکم، ذہبی اور البانی رحمہم اللہ نے صحیح کہا ہے۔

[3] صحيح البخاري مع الفتح (٦/ ٤٠٨) رقم الحديث (٣١٩١)

[4] صحيح مسلم (٤/ ١٧٢٨) رقم الحديث (٢٧٠٨)

[5] صحيح مسلم (٤/ ١٧١٨) رقم الحديث (٢١٨٦)

5 «بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ، وَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ، وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ، وَ مِنْ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ»[1]

6 سنن ابن ماجہ میں صحیح سند سے ثابت یہ دعا بھی آئی ہے:

«بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ، مِنْ حَسَدِ حَاسِدٍ وَ مِنْ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ»[2]

7 مریض تکلیف والی جگہ پر اپنا دایاں ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ کہے: بِسْمِ اللّٰهِ، اور پھر یہ دعا کرے: «أَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ» سات مرتبہ۔[3]

8 «اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ، اَذْهِبِ الْبَاْسَ وَ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ، لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ، شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَماً»[4]

9 «أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ عِقَابِهٖ وَ مِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ أَنْ يَّحْضُرُوْنِ»[5]

---

[1] صحيح مسلم (٤/ ١٧١٨) رقم الحديث (٢١٨٥)

[2] سنن ابن ماجه، رقم الحديث (٣٥٢٧) اس حدیث کو امام بوصیری اور علامہ البانی نے حسن کہا ہے۔

[3] صحيح مسلم، رقم الحديث (٢٢٠٢) سنن الترمذي، رقم الحديث (٣٥٨٨)

[4] صحيح البخاري مع الفتح (١٠/ ٢٠٦) صحيح مسلم (٤/ ١٧٢١)

[5] مسند أحمد (٢/ ١٨١، ٤/ ٥٧) سنن أبي داود (٣٨٩٣) سنن الترمذي، (٣٥٢٨) اس حدیث کو امام ترمذی اور علامہ البانی نے حسن اور امام حاکم نے صحیح کہا ہے۔

⑩ «أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَمِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقاً يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ»[1]

⑪ «اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَ النَّوىٰ وَ مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَ الْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْآن، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ، أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَ أَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَ أَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَ أَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ»[2]

چھٹا قرآنی علاج و وظیفہ یا دَم:

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر اور اگر وہ غیر مَحرم ہے تو اس کا یا اس کے

---

❶ مسند أحمد (٣/ ٤١٩) عمل اليوم والليلة لابن السني (ص: ٦٣٧) مجمع الزوائد (١٠/ ١٢٧) السلسلة الصحيحة، رقم الحديث (٨٤٠)

❷ صحيح مسلم (٤/ ٢٠٨٤) رقم الحديث (٢٧١٣)

کسی محرم کا ہاتھ رکھوا کر درج ذیل آیات اور دعائیں اور اُسے دَم کریں:

«أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَ نَفْخِهٖ وَ نَفْثِهٖ»

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴾

1. سورۃ الفاتحہ [مکمل]
2. سورۃ البقرۃ، آیت: ۱ تا ۵۔ ﴿ بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر الٓمّٓ ...تا ... الْمُفْلِحُوْنَ ﴾

اب ہر آیت سے پہلے صرف اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... پڑھتے جائیں:

3. سورۃ البقرۃ، آیت: ۱۰۲ ﴿ وَاتَّبَعُوْا ...تا... يَعْلَمُوْنَ ﴾ اِسے بار بار پڑھیں۔
4. سورۃ البقرۃ، آیت: ۱۶۳۔۱۶۴ ﴿ وَاِلٰهُكُمْ ...تا... يَعْقِلُوْنَ ﴾
5. سورۃ البقرۃ، آیۃ الکرسی: ۲۵۵ ﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ...تا... الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴾
6. سورۃ البقرۃ، آخری دو آیتیں: ۲۸۵۔ ۲۸۶ ﴿ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ ...تا... عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴾

7 سورۃ آل عمران، آیت: ۱۸۔ ۱۹ ﴿شَهِدَ اللّٰهُ... تا ... سَرِيْعُ الْحِسَابِ﴾

8 سورۃ الاعراف، آیت: ۵۴۔ ۵۶ ﴿اِنَّ رَبَّكُمُ ...تا... الْمُحْسِنِيْنَ﴾

9 سورۃ الاعراف، آیت ۱۱۷ تا ۱۲۲ ﴿وَاَوْحَيْنَآ ...تا... رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ﴾ سورۃ الاعراف کی ان آیات کو بار بار پڑھیں، خصوصاً یہ آیت ﴿وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ﴾

10 سورۃ یونس، آیت: ۸۱۔۸۲ ﴿فَلَمَّآ اَلْقَوْا ...تا... الْمُجْرِمُوْنَ﴾

11 سورۃ طٰہٰ، آیت: ۶۹ ﴿وَاَلْقِ ...تا... حَيْثُ اَتٰى﴾ اِسے بھی بار بار پڑھیں۔

12 سورۃ المومنون کی آخری چار آیات ﴿اَفَحَسِبْتُمْ... تا ... خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ﴾

13 سورۃ الصّٰفّٰت، آیت ۱ تا ۱۰۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿بِسْمِ اللّٰهِ ... وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا... تا ... شِهَابٌ ثَاقِبٌ﴾

14 سورۃ الاحقاف، آیت: ۲۹ تا ۳۳ ﴿وَاِذْ صَرَفْنَآ ...تا... عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾

15 سورۃ الرحمٰن، آیت: ۳۳ تا ۳۶ ﴿ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ ...تا... تُكَذِّبٰنِ ﴾

16 سورۃ الحشر، آیت: ۲۱ تا ۲۴ ﴿ لَوْ اَنْزَلْنَا ... تا ... وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴾

17 سورۃ التغابن، آیت: ۱۴ تا ۱۶ ﴿ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ الْمُفْلِحُوْنَ ﴾

18 سورۃ الجنّ، آیت: ۱ تا ۹۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿ بِسْمِ اللّٰهِ... قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ ...تا... شِهَابًا رَّصَدًا ﴾

19 سورۃ الاخلاص۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿ بِسْمِ اللّٰهِ ... قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴾ پوری سورت۔

20 سورۃ الفلق۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿ بِسْمِ اللّٰهِ ... قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴾ پوری سورت۔

21 سورۃ الناس۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿ بِسْمِ اللّٰهِ ... قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴾ پوری سورت۔[1]

---

[1] شریر جادوگروں کا قلع قمع کرنے والی تلوار (ص: ۶۵،۸۳، ۱۳۷،۱۴۲)

جادو کی مختلف اقسام
اور ان کا علاج ودَم

بعض اہلِ علم و تجربہ نے جادو کے علاج میں آسانی کے لیے جادو کو مختلف انواع و اقسام میں تقسیم کر کے ہر کسی کا الگ الگ علاج اور دَم تجویز کیا ہے۔ جادو نکالنے کے بعض تجربہ کار اور ثقہ و معتمد حضرات کی کتب سے ان کے علم و تجربہ کا نچوڑ پیشِ خدمت ہے۔

[1] تفریق ونزاع ڈالنے والے جادو کا علاج و دَم:

اہلِ تجربہ کی تقسیم کے مطابق جادو کی متعدد اقسام میں سے ایک میاں بیوی یا مختلف لوگوں کے مابین نزاع و جھگڑا اور تفریق و جدائی ڈالنے والا جادو ہے جس کے علاج کے لیے سب سے پہلے اس گھر کے ماحول کو ایمانی فضا کا رنگ دیا جائے کہ اس گھر کی کسی دیوار پر تصاویر آویزاں نہ ہوں، وہاں گانے نہ سنے جائیں، کوئی عورت بے پردگی نہ کرے، کوئی مرد سونے کی انگوٹھی یا چین وغیرہ نہ پہنے، اور اس گھر کا کوئی فرد تمبا کو نوشی نہ کرے۔ کسی عورت کا علاج اس وقت تک نہ کریں جب تک وہ باپردہ رہنے کا عہد

نہ کرے۔ نیز اس کے کسی مَحرم کی موجودگی میں علاج و دَم کیا جائے اور مریض و معالج دونوں باوضو ہوں۔

اب مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر اور اگر وہ غیرمَحرم ہے تو خود اس کا یا اس کے کسی مَحرم کا ہاتھ رکھوا کر اسکے کان کے قریب ہوکر یہ قرآنی آیات، سورتیں اور دعائیں ترتیل کے ساتھ پڑھیں:

1 «أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، مِنْ هَمْزِهٖ وَ نَفْخِهٖ وَ نَفْثِهٖ»۔ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾۔ اور پھر پوری سورۃ الفاتحہ پڑھیں۔

2 ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ پڑھ کر سورۃ البقرہ کی پہلی پانچ آیات پڑھیں۔

3 اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ کے بعد سورۃ البقرہ کی آیت: ۱۰۲ بار بار پڑھیں۔

4 اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ البقرہ کی آیت: ۱۶۳ اور ۱۶۴ پڑھیں۔

5 اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ البقرہ کی آیت: ۲۵۵ یعنی آیۃ الکرسی پڑھیں۔

6. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں یعنی آیت: ۲۸۵ اور ۲۸۶ پڑھیں۔

7. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ ... کے بعد سورۃ آل عمران کی آیت: ۱۸ اور ۱۹ پڑھیں۔

8. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ الاعراف کی آیت: ۵۴، ۵۵ اور ۵۶ پڑھیں۔

9. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ الاعراف کی چھے آیات: ۱۱۷ تا ۱۲۲ پڑھیں اور ان میں سے یہ آیت ﴿ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴾ بار بار پڑھیں۔

10. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ یونس آیت: ۸۱ اور ۸۲ پڑھیں، اور یہ کلمات ﴿ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ﴾ بار بار پڑھیں۔

11. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ طٰہٰ کی آیت: ۶۹ کی بار بار تلاوت کریں۔

12. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ المؤمنون کی آخری چار آیات: ۱۱۵ تا ۱۱۸ پڑھیں۔

13. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... اور بِسْمِ اللّٰهِ ... پڑھ کر سورۃ الصّٰفّٰت کی پہلی دس آیتیں پڑھیں۔

⑭ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... پڑھ کر سورۃ الاحقاف کی آیت : ۲۹ تا ۳۲ پڑھیں۔

⑮ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... پڑھ کر سورۃ الرحمٰن کی آیت: ۳۳ تا ۳۶ پڑھیں۔

⑯ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... پڑھ کر سورۃ الحشر کی آیت ۲۱ تا ۲۴ پڑھیں۔

⑰ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... اور بِسْمِ اللّٰہِ ... کے بعد سورۃ الجِنّ کی پہلی ۹ آیات پڑھیں۔

⑱ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... اور بِسْمِ اللّٰہِ ... کے بعد پوری سورۃ الاخلاص پڑھیں۔

⑲ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... اور بِسْمِ اللّٰہِ ... کے بعد پوری سورۃ الفلق پڑھیں۔

⑳ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ...اور بِسْمِ اللّٰہِ ...کے بعد پوری سورۃ النّاس پڑھیں۔

یہ عمل یا دَم بار بار یعنی آرام آجانے تک کرتے جائیں، پانی پر دَم کرکے وہ پانی مریض کو پلایا جائے اور ان آیات کو بکثرت سنا جائے یا ان پر مشتمل کیسٹ بکثرت سنے جائیں، خصوصاً سورۃ الصّٰفّٰت، یٰسٓ، الدّخان اور الجِنّ بار بار (روزانہ کم از کم تین بار) سنی جائیں۔ اِنْ شآء اللّٰہ شفا حاصل ہوجائے گی۔

ایک ضروری وضاحت:

کیسٹ سے قرآن سننے کا عمل بعض اہلِ تجربہ علماء نے ذکر کیا ہے لیکن اگر کوئی خود پڑھ سکتا ہو تو اس کے لیے خود تلاوت کرنا ہی زیادہ باعثِ روحانیّت ہے۔ یا پھر اسکا کوئی عزیز پاس بیٹھ کر پڑھا کرے۔ ہاں اگر ان دونوں صورتوں میں سے کوئی بھی ممکن نہ ہو تو پھر کیسٹ سننے میں بھی اِنْ شَآء اللّٰہ کوئی حرج نہیں۔ کیسٹ سننے کی بات آیندہ صفحات میں جہاں جہاں بھی آئے وہاں وہاں اس وضاحت کو پیشِ نظر رکھا جائے۔

یہاں یہ بات بھی ذہن میں رہے کہ کبھی کبھی دَم یا علاج کے دوران میں پہلے چند دنوں تک مریض کی تکلیف میں اضافہ بھی ہوسکتا ہے، لہٰذا گھبرائیں نہیں، سلسلۂ علاج و دعا جاری رکھیں۔ ایک مہینہ پورا ہونے تک یا اس سے پہلے پہلے ہی اللہ کے فضل سے تکلیف ختم ہو جائے گی۔

آرام آجانے کے بعد مریض بکثرت توبہ و استغفار کیا کرے اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھتا رہے۔ نماز و تلاوتِ قرآن کی پابندی کرے اور صبح و شام کے اذکار کو اپنا وظیفہ و معمول بنا لے، تاکہ اس پر دوبارہ ایسا حملہ نہ ہو۔

[2] محبت کے جادو (تِوَلہ) کا علاج:

زندگی خوشی و غم سے عبارت ہے، اس میں خوشیاں اور ناراضگیاں آتی

جاتی رہتی ہیں۔ کسی سے ناراضگی یا شوہر سے نا چاقی پر فوراً ''تِوَلہ'' یعنی محبت پیدا کرنے کے جادو ٹونے اور تعویذ گنڈے کروا کر اسے اپنی محبت میں پھنسانا اور اپنی طرف مائل کرنا شروع کر دیا جاتا ہے، لیکن کبھی کبھی یہ اتنا مہنگا پڑ جاتا ہے کہ اُن تعویذوں کے الٹے اثرات سے شوہر مستقل بیمار رہنے لگتا ہے اور نفرت میں مزید بڑھ جاتا ہے، لہٰذا ایسے جادو ٹونے اور تعویذ گنڈے کرنے اور کروانے سے اللہ کا خوف کھانا چاہیے۔ ہاں اگر کبھی کوئی کسی پر ایسا جادو کروا ہی دے تو اس مریض کو بھی وہ دَم کریں جو ہم نے تفریق و جدائی کا جادو دور کرنے کے لیے ذکر کیا ہے۔ البتہ محبت کے جادو کو زائل کرنے کے لیے سورۃ البقرہ کی آیت :۱۰۲ نہ پڑھیں، بلکہ اس کی جگہ سورۃ التغابن کی آیت ۱۴، ۱۵ اور ۱۶ پڑھیں اور مریض کو دَم کریں۔ دَم کیا ہوا پانی مریض کو پلائیں۔ جادو کا اثر ختم ہونے تک اُسے دَم کرتے رہیں اور دَم کیا ہوا پانی پلاتے رہیں۔ نیز اِس دَم والے پانی کو کچھ دوسرے پانی میں ملا کر اُس سے مریض کو غسل کروائیں۔

اسی طرح پانی پر درج ذیل آیات کے ساتھ دَم کرکے وہ پانی بھی مریض کو پلائیں:

1. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... کے بعد آیۃ الکرسی یعنی سورۃ البقرہ کی آیت :۲۵۵ پڑھیں۔

② اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ الاعراف کی چھے آیات:۱۱۷ تا ۱۲۲ پڑھیں۔

③ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ یونس، آیت: ۸۱ اور ۸۲ پڑھیں۔

④ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ طٰہٰ کی آیت: ۶۹ پڑھیں۔

محبت بڑھانے کے لیے کیے گئے جادو اور تعویذ گنڈوں کے اثرات کو زائل کرنے کے لیے ان آیات کا یہ دَم نہ صرف اِنْ شآء اللّٰہ مفید ہے بلکہ بعض اہلِ علم کا مجرّب بھی ہے۔

[3] سحرِ جنون اور دیوانگی کا علاج و دَم:

بعض تخریب کار اور اذیّت پسند لوگ جادو کے ذریعے کسی کے دماغ پر جِنّ سوار کروا کر اسے جنون اور دیوانگی میں مبتلا کروا دیتے ہیں۔ اسی جادو کے سلسلے میں سنن ابو داود، کتاب الطّب کے باب (۱۹) میں صحیح سند سے ثابت ایک واقعہ و علاج مذکور ہے:

① حضرت خارجہ بن صلت رضی اللہ عنہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مشرّف بہ اسلام ہوئے۔ واپسی میں ان کا گزر ایک گاؤں سے ہوا۔ کیا دیکھتے ہیں کہ ایک آدمی جنون و دیوانگی اور پاگل پن میں مبتلا ہے اور بیڑیوں میں جکڑا ہوا ہے۔ اس کے لواحقین نے حضرت خارجہ رضی اللہ عنہ کے چچا سے پوچھا: کیا تم

جنون کا علاج کر سکتے ہو؟ وہ کہتے ہیں: میں نے سورۂ فاتحہ پڑھ کر دَم کیا تو وہ شخص شفایاب ہوگیا۔ انھوں نے اس پر مجھے دو بکریاں دیں۔ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا واقعہ کہہ سنایا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تم نے سورۂ فاتحہ (قرآن) کے علاوہ بھی کچھ پڑھا؟ میں نے عرض کی: نہیں۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس دَم یا جھاڑ پھونک پر تمہارا یہ معاوضہ لینا صحیح ہے۔''

ایک روایت میں ہے کہ وہ مسلسل تین دن تک صبح و شام سورۂ فاتحہ پڑھ کر اسے دَم کرتے رہے۔ جب سورۂ فاتحہ مکمل کرتے تو منہ کا لعاب جمع کر کے اس مریض پر پھونکتے تھے۔[1]

2. اس جادو کے اس علاج و دَم کے علاوہ سحرِ تفریق ونزاع کے علاج کے طور پر ذکر کی گئی آیات اور سورتیں پڑھ کر دَم کریں اور اُن آیات کے ریکارڈ پر مشتمل کیسٹ بھی مریض کو روزانہ دو تین مرتبہ سناتے جائیں۔

پہلے علاج و دَم (سحرِ تفریق ونزاع) میں ذکر کی گئی آیات اور سورتوں کے ساتھ ہی سورۂ ھود، سورۃ الحجر، سورۂ قٓ، سورۃ المُلک، سورۃ الاعلیٰ، سورۂ زلزال اور سورۃ الھُمزۃ کا سننا بھی اس مرض میں مفید ہے۔

ان آیات اور سورتوں کی پابندی بھی کوئی ضروری نہیں۔ ان میں

---

[1] سنن أبي داود (٣٤٢٠، ٢٩٠١) مسند أحمد (٥/ ٢١١) السلسلة الصحيحة (٢٠٢٧)

مناسب کمی بیشی بھی کی جاسکتی ہے۔ ان سب اور دیگر آیات کو پڑھ کر مریض کو دَم کریں اور پانی پر دَم کرکے وہ بھی اُسے پلائیں۔ بِاِذْنِ اللّٰهِ جلد ہی صحت یابی ہوگی۔

[4] تنہائی پسند ہونے کا جادو اور اسکا علاج ودَم:

بعض لوگ کسی کو جادو کے ذریعے سوسائٹی سے کاٹ کر رکھ دیتے ہیں۔ وہ تنہائی پسند، الگ تھلگ اور پُر اسرار انداز کی خاموشی میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ اس کا دو طرح سے علاج ممکن ہے:

1. اس کا ایک علاج تو وہی سورتیں اور آیات ہیں جو پہلے سحرِ تفریق ونزاع کے ضمن میں ذکر کی گئی ہیں۔ انھیں پڑھ کر پھونکیں اور پانی پر دَم کرکے مریض کو پلائیں، اور دَم والے کچھ پانی میں مزید پانی ملا کر ہر تیسرے دن اُس سے اسے غسل بھی کروائیں۔
2. اس کا دوسرا علاج یہ ہے کہ مریض کو سورۃ الفاتحہ، سورۃ البقرۃ، سورۃ آلِ عمران، سورۃ یٰسین، سورۃ الصّٰفٰت، سورۃ الدخان، سورۃ الذاریات، سورۃ الحشر، سورۃ المعارج، سورۃ الغاشیہ، سورۃ الزلزال، سورۃ القارعۃ، سورۃ الفلق اور سورۃ النّاس سنائیں یا پھر ان سورتوں کو تین کیسٹوں میں ریکارڈ کریں اور مریض کو حسبِ ترتیب پہلا کیسٹ صبح، دوسرا دوپہر اور تیسرا سوتے وقت سننے کا کہیں۔ کچھ عرصہ کے اس عمل سے اللہ تعالیٰ چاہے گا تو اُسے شفا عطا کردے گا۔

[5] خواب اور بیداری میں ڈرنے کا علاج و دَم:

بعض لوگ جادو کے ذریعے کسی کو جِنّات کی مدد سے اس مرض میں مبتلا کروا دیتے ہیں کہ خواب میں کسی خوفناک جانور اور دوسری چیزوں کے تعاقب کرنے سے اسے ڈر لگتا ہے اور بیداری میں اُسے نامعلوم آوازیں سننے میں آنے لگتی ہیں مگر پکارنے والا نظر بھی نہیں آتا، جس سے وہ خوفزدہ ہوجاتا ہے، اس کے لیے بعض علاج و دَم یہ ہیں:

1. سب سے پہلے ایسے شخص کو وہی دَم کریں جو جِنّات و جادو کو زائل کرنے اور خصوصاً سحرِ تفریق ونزاع کے علاج کے لیے ذکر کیا جا چکا ہے۔
2. اس کا دوسرا علاج یہ ہے کہ وہ روزانہ سونے سے پہلے وضو کر کے آیۃ الکرسی پڑھے۔[1] نبی ﷺ کے ایک ارشاد کی رو سے صبح تک اُس کے لیے اللہ کی طرف سے محافظ مقرر ہو جائے گا اور شیطان اس کے قریب بھی نہیں پھٹکے گا۔[2] پھر سورۃ الاخلاص کے ساتھ ہی آخری دو سورتیں (یعنی تینوں مُعوِّذات) پڑھ کر اپنے ہاتھوں میں پھونک مارے اور اپنے ہاتھوں کو چہرے اور جسم کے سامنے حصوں سے شروع کر کے ممکن حد تک پورے جسم پر پھیرے اور نبی ﷺ کی سنّت کے مطابق یہ عمل تین مرتبہ دہرائے۔[3]

---

[1] صحيح البخاري مع الفتح (١٣/ ١١٣) صحيح مسلم (٤/ ٢٠٨١)

[2] صحيح البخاري مع الفتح (٤/ ٤٨٧)

[3] صحيح البخاري مع الفتح (٩/ ٦٢، ١٠/ ٢٠٨) صحيح مسلم (٤/ ١٧٢٣)

ایک ارشادِ نبوی ﷺ ہے کہ ان تینوں سورتوں کو صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھیں تو یہ ہر چیز سے کافی ہو جائیں گی۔ [1]

روزانہ رات کو سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھے یا سنے، کیوں کہ صحیح حدیث میں ہے کہ جس نے کسی رات یہ دو آیتیں پڑھ لیں، وہ اسے کافی ہو جائیں گی۔ [2]

ایسے میں صبح سورۃ الصّٰفّٰت اور رات کو سوتے وقت سورۃ الدّخان پڑھیں یا کم از کم سنیں۔ ہر تین دن میں کم از کم ایک مرتبہ پوری سورۃ البقرہ پڑھیں یا سنیں۔

روزانہ صبح وشام سات مرتبہ یہ دعا کریں:

«حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ» [3]

رات کو سوتے وقت یہ دعا پڑھ کر سوئیں:

«بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ، وَ بِكَ أَرْفَعُهُ، فَإِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَ اِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا

---

[1] سنن أبي داود (٤/ ٣٢٢) صحيح سنن الترمذي (٣/ ١٨٢)

[2] صحيح البخاري مع الفتح (٩/٩٤) صحيح مسلم (١/ ٥٥٤)

[3] سنن أبي داود، رقم الحديث (٥٠٨١) عمل اليوم والليلة لابن السني (ص: ٣٧) رقم الحديث (٧٢) اس حدیث کی سند حسن ہے۔

تَحۡفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيۡنَ »[1]

اس کے ساتھ ہی یہ دعا ضرور پڑھ کر سوئیں:

« بِسۡمِ اللّٰهِ وَضَعۡتُ جَنۡبِیۡ، اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡ لِیۡ ذَنۡبِی، وَاخۡسَأۡ شَيۡطَانِیۡ، وَفُكَّ رِهَانِیۡ، وَ اجۡعَلۡنِیۡ فِیۡ النَّدَیٰ الۡأَعۡلَیٰ »[2]

3 اس کا تیسرا علاج یہ ہے کہ مریض کو سورۃ حم السجدۃ، سورۃ الفتح اور سورۃ الجنّ تین مرتبہ روزانہ پڑھنے یا کسی سے سننے کا کہیں۔ یا پھر ان سورتوں کو ایک کیسٹ میں ریکارڈ کریں اور مریض کو روزانہ تین مرتبہ سنائیں۔ کچھ عرصہ تک یہ عمل اور علاج و دَم کرنے سے مریض اِنۡ شآءَ اللّٰه شفایاب ہوجائے گا۔

[6] سحرِ امراض یا جادوئی بیماریوں کا علاج ودَم:

بعض لوگ جادوگر سے جادو کے ذریعے کسی پر جِنّ مسلّط کروا دیتے ہیں، جو اپنے شرّ کا مظاہرہ یوں کرتا ہے کہ اس کے کسی عضو کو مسلسل رنج والم میں مبتلا کر دیتا ہے مریض کو بے ہوشی کے دورے پڑتے ہیں، جسم کے کسی

1 صحيح البخاري (١١/ ١٢٦) صحيح مسلم (٤/ ٢٠٨٤)

2 سنن أبي داود، رقم الحديث (٥٠٥٤) اس حدیث کو امام حاکم، نووی اور البانی رحمہم اللہ نے صحیح کہا ہے۔

عضو یا حِس کو بے جان وسُن کر دیتا ہے۔ پھر ان میں سے کئی بیماریاں تو عام بیماریوں جیسی ہوتی ہیں۔ عام بیماری اور جادوئی بیماری کی پہچان یہ ہے کہ اگر اس مریض پر قرآن پڑھ کر دَم کرنے سے اسے جھٹکے لگنے لگیں یا جسم پر کپکپی طاری ہوجائے، سر میں درد ہونے لگے یا وہ بے ہوش ہوجائے تو سمجھ لیں کہ یہ جادوئی بیماری ہے اور اگر ایسا کچھ نہ ہو تو پھر ڈاکٹر سے علاج کروائیں۔

البتہ جادو کی شکل میں اسکا روحانی وقرآنی علاج درج ذیل ہے:

1. سحرِ تفریق ونزاع والا پہلے نمبر پر ذکر کیا گیا دَم کریں۔
2. مریض کو روزانہ تین مرتبہ سورۃ الفاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۃ الدخان، سورۃ الجنّ اور پھر سورۃ البیّنۃ سے لے کر آخری سورۃ النّاس تک پڑھنے یا کسی سے سننے کا کہیں یا پھر کسی کیسٹ پر ریکارڈ کرکے مریض کو روزانہ تین مرتبہ سننے کے لیے دیں اور اِن سے اُسے دَم بھی کرتے رہیں۔
3. اسکے علاوہ حَبّہ سَوداء یعنی کلونجی (Black Seeds) کا تیل لے کر اس پر یہ دَم کریں:

سورۃ الفاتحہ، سورۃ بنی اسرائیل کی آیت: ۸۲ کے الفاظ: ﴿ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴾ اور قرآن کی آخری دونوں سورتیں (مُعوّذتَین) پڑھیں، پھر یہ دعا کریں:

« بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ وَ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيْكَ

وَ مِنْ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيكَ »

اور پھر یہ دعا پڑھیں:

« اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ، أَذْهِبِ الْبَاْسَ وَ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُ كَ، شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَماً »

ان آیات، سورتوں اور دعاؤں کے ساتھ حَبّہ سَوداء کے تیل پر دَم کریں اور مریض کو پیشانی اور درد و تکلیف والی جگہ پر صبح و شام مالش کروائیں۔تھوڑے ہی عرصہ میں مریض اِنْ شآء اللّٰہ شفایاب ہوجائے گا۔

[7] سحرِ استحاضہ اور سیلانِ رِحم کا علاج ودَم:

ایک ارشادِ نبوی سے پتہ چلتا ہے:

« الشَّيْطَانُ يَجْرِيْ مِنِ ابْنِ آدَمَ مَجْرَىٰ الدَّمِ »[1]

”شیطان انسان کے اندر یوں گردش کرتا ہے جیسے اس کے جسم میں دورانِ خون ہوتا ہے۔“

جادو کے ذریعے کسی عورت پر مسلّط کیا ہوا جِنّ عورت کے رِحم پر چوکا مارتا یا ایڑ لگاتا ہے جس کے نتیجے میں اُس سے مسلسل تھوڑا تھوڑا خون رِسنا شروع ہوجاتا ہے۔ جیسا کہ حضرت حَمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کے استحاضہ کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا:

---

[1] صحيح البخاري (٤/ ٢٨٢) صحيح مسلم (١٤/ ١٥٥)

«اِنَّمَا هِیَ رَكْضَةٌ مِنْ رَكَضَاتِ الشَّيْطَانِ»
''یہ تو شیطان ہی کا کام [ایڑ لگانا] ہے۔''❶

اور دوسری روایت میں ہے:
«اِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضِ»❷
''یہ حیض نہیں بلکہ ایک رگ کا خون ہے۔''

ایسی عورت کو قرآنی آیات و سورتوں کا وہ دَم کریں جو سحرِ تفریق و نزاع کے ضمن میں ذکر کیا گیا ہے۔

نیز اُسے شرعی پردے کی پابندی کی تاکید کریں، وہ بر وقت نمازیں ادا کرے، گانے و موسیقی سے کلّی اجتناب کرے سونے سے پہلے وضو کر لیا کرے۔ آیۃ الکرسی ضرور پڑھا کرے اور مُعوِّذات (تینوں قُل) پڑھ کر اپنی ہتھیلیوں پر دَم کرے اور انھیں اپنے پورے جسم پر پھیر لے۔

آیۃ الکرسی اور مُعوِّذات کو دن بھر بار بار پڑھے یا کسی سے سنے یا پھر ایک گھنٹے کی کیسٹ میں بار بار آیۃ الکرسی ریکارڈ ہو، اسے روزانہ ایک بار سنے۔ ایسے ہی بار بار مُعوِّذات پڑھے یا ان کا بھی ایک کیسٹ روزانہ سنے۔

---

❶ سنن أبي داود، رقم الحديث (٢٨٧) سنن الترمذي، رقم الحديث (١٢٨) مسند أحمد (٦/ ٤٣٩) اسے امام ترمذی، حاکم، ذہبی اور البانی رحمہم اللہ نے صحیح کہا ہے۔

❷ سنن أبي داود، رقم الحديث (٢٨٦) سنن النسائي، رقم الحديث (٢١٠) سنن ابن ماجه (٦٢٦) مسند أحمد (٦/ ٨٣) اس حدیث کو امام حاکم، ذہبی اور البانی رحمہم اللہ نے صحیح کہا ہے۔

اسے پانی پر سحرِ تفریق ونزاع والا دَم کر کے دیں جسے وہ ہر تیسرے دن پیتی اور غسل کرتی رہے۔ تقریباً ایک ماہ کے اس عمل سے وہ اِنْ شآء اللّٰہ شفا یاب ہوجائے گی۔

[8] سحرِ بندش کا علاج ودَم:

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جادو کے اثر سے ایک تندرست آدمی اپنی بیوی سے جماع نہیں کرسکتا اور یہی حالت مردوزن دونوں کے ساتھ ہی پیش آسکتی ہے، اسکا علاج یہ ہے:

1. اُسے پہلے نمبر پر ذکر کردہ سحرِ تفریق ونزاع والا دَم کریں۔
2. أَعُوْذُ بِاللّٰهِ... پڑھ کر سورۃ یونس، آیت: ۸۱ اور ۸۲، سورۃ الاعراف، آیت: ۱۱۷ تا ۱۲۲، اور سورۃ طٰہٰ کی آیت: ۶۹ پڑھ کر پانی پر دَم کریں، جسے مریض پیے اور اُسی سے غسل بھی کرے۔
3. بیری کے سات تازہ پتے دو پتھروں میں پیس کر پانی سے بھرے برتن میں ڈال دیں اور اس پانی پر آیۃ الکرسی اور معوِّذات پڑھ کر دَم کریں۔ اس پانی کو مریض چند دنوں تک پیتا رہے اور اس سے غسل کرتا رہے، إِنْ شآء اللّٰہ جلد جادو ٹوٹ جائے گا۔
4. مریض کے کان کے پاس منہ کر کے جادو کی پہلی قسم [سحرِ تفریق ونزاع] میں ذکر کی گئی آیات وسورتوں کی تلاوت کریں اور سورۃ الفرقان کی

آیت: ۲۲۳ بھی بکثرت اسکے کان میں پڑھیں۔ چند ایام تک ایسا کرنے سے وہ اِنْ شآء اللّٰہ شفایاب ہوجائے گا۔

5 امام شعبی رحمہ اللہ سے حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے فتح الباری شرح صحیح بخاری میں یہ علاج بھی نقل کیا ہے کہ مریض بیری وغیرہ کسی کانٹے دار درخت کے نیچے چلا جائے اور اس کے دائیں بائیں سے کچھ پتّے لے کر انھیں باریک پیس لے، پھر انھیں پانی میں ملا کر اس پر آیۃ الکرسی اور معوّذات پڑھے اور پھر اسی پانی سے نہائے۔[1]

6 فتح الباری ہی میں یہ علاج بھی لکھا ہے کہ مریض موسمِ بہار میں جنگلوں، بیابانوں اور باغوں میں سے جتنے پھول جمع کر سکے، انھیں ایک صاف برتن میں ڈال کر اس برتن کو پانی سے بھر لے، پھر اس پانی کو تھوڑا سا ابال لے، جب وہ ٹھنڈا ہوجائے تو اس پر مُعوّذات پڑھ کر دَم کرے اور اس سے غسل کرے۔ اِنْ شآء اللّٰہ تندرست ہوجائے گا۔[2]

7 ایک برتن میں پانی بھر کر اس پر پہلے مُعوّذات پڑھیں، پھر یہ دعائیں پڑھ کر دَم کریں:

1 «اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ، اَذْھِبِ الْبَأْسَ، وَاشْفِ أَنْتَ

---

1 فتح الباري شرح صحيح البخاري لابن حجر (١٠/ ٢٣٣)

2 فتح الباری (١٠/ ٢٣٤)

الشَّافِيُ، لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَائُكَ، شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا »[1]

2 « بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ، مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ، بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ »[2]

3 « أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ »[3]

4 « بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ الْسَّمِيْعُ الْعَلِيْم »[4]

اب مریض اس دَم والے پانی کو پیتا اور اس سے نہاتا رہے، اِنْ شآء اللّٰه جلد شفا حاصل ہوجائے گی۔

[9] جادوئی بانجھ پن اور نا قابلِ اولاد ہونے کا علاج ودَم:

کبھی کبھی بعض شریر عناصر تعویذ گنڈوں اور جادو کی مدد سے کسی جِنّ کو کسی مرد پر مسلّط کرکے اسکے جسم میں موجود جراثیمِ ولادت متاثر کروادیتے ہیں اور اسے نا قابلِ اولاد بنوادیتے ہیں۔ ایسے ہی وہ جِنّ کو کسی عورت پر مسلّط

1 صحيح البخاري مع الفتح (١٠/ ٢٠٦) صحيح مسلم (٤/ ١٧٢١)

2 صحيح مسلم (٤/ ١٧١٨) رقم الحديث (٢١٨٦)

3 صحيح مسلم (٤/ ٧٢٨) رقم الحديث (٢٧٠٨)

4 سنن أبي داود (٥٠٨٨) سنن الترمذي (٣٣٨٨) سنن ابن ماجه (٣٨٦٩) مسند أحمد (١/ ٦٦) اس حدیث کو امام ابن حبان، حاکم، البانی اور ابن باز رحمہم اللہ نے صحیح کہا ہے۔

کر دیتے ہیں اور رحم کے ساتھ اسکی شرارت کے نتیجے میں وہ بانجھ ہو کر رہ جاتی ہے یا پھر وہ حمل کو استقرار نہیں پانے دیتا۔ یہ عام بیماری بھی ہے۔ اگر وہ ہو تو کسی حکیم یا ڈاکٹر سے علاج کروائیں اور اگر یہ جِنّات و جادو کے اثر سے ہو جس کا پتا اُسے دَم کرنے سے ہی لگ جائے گا کہ اس پر کپکپی طاری ہو گئی ہے، جسم سُن ہونے لگا ہے وغیرہ۔ تو اس جادوئی بانجھ پن اور نا قابلِ اولاد ہونے کا علاج یہ ہے:

1. جادو کی پہلی قسم سحر تفریق و نزاع کا جو علاج ذکر کیا گیا ہے وہی سورتیں و آیات مریض روزانہ تین مرتبے پڑھے یا کسی سے سنے یا پھر انھیں ایک کیسٹ میں ریکارڈ کر کے مریض کو روزانہ تین مرتبہ سننے کا کہیں۔
2. مریض روزانہ صبح سورۃ الصّٰفٰت کی تلاوت کرے یا اُسے سنے۔
3. سوتے وقت سورۃ المعارج کی تلاوت کرے یا سنے۔
4. حَبّہ سَوداء یعنی کلونجی (Black Cummins / Black seeds) کے تیل پر سورۃ الفاتحہ، آیۃ الکرسی، سورہ البقرۃ کا آخری رکوع، سورۃ آل عمران کا آخری رکوع اور مَعوِّذات پڑھ کر دَم کریں اور مریض اسے اپنی پیشانی، سینے، ریڑھ کی ہڈی اور پُشت پر ملتا رہے۔
5. یہی آیات اور سورتیں پڑھ کر خالص شہد پر دَم کریں۔ مریض اس میں سے روزانہ نہار منہ ایک چمچ کھالیا کرے اور احکامِ شریعت کی پابندی

کرے۔ کچھ عرصہ کے اس علاج سے اِنْ شآء اللّٰہ شفا حاصل ہو جائے گی۔

[10] جادوئی سُرعتِ انزال کا علاج ودَم:

کبھی کبھی بدفطرت لوگ تعویذ گنڈوں اور جادوٹونے کے ذریعے کسی پر جِنّات مسلّط کرکے اسے سُرعتِ انزال کے مرض میں مبتلا کروا دیتے ہیں اور یہ عام بیماری بھی ہوتی ہے جس کا علاج ڈاکٹروں حکیموں سے کروائیں، البتہ اگر دَم کے اثرات سے پتا چل جائے کہ یہ سُرعتِ انزال جادوئی اثرات کے نتیجے میں ہوا ہے تو اس کا علاج یہ ہے:

1. روزانہ نمازِ فجر کے بعد «لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ» کوبکثرت (کم ازکم سَو مرتبہ) پڑھیں۔
2. سونے سے پہلے سورۃ الملک کی تلاوت کریں، کسی سے سنیں یا کیسٹ سے اُسے سنیں۔
3. روزانہ صبح وشام تین تین مرتبہ یہ دعائیں پڑھیں:

* «أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَق»
* «بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ»

❊ «أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَ هَآمَّةٍ وَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ»

ایک دو ماہ تک یہ سلسلہ جاری رکھنے سے بِاِذْنِ اللّٰہِ شفا حاصل ہوجائے گی۔

[11] شادی میں رکاوٹ ڈالنے کے جادو کا علاج ودَم:

بعض خبیث کسی کے کہنے پر کسی لڑکی یا لڑکے پر کوئی جِنّ مسلّط کر دیتے ہیں جو اسے شادی سے انکار کرنے پر مجبور کرنے کے لیے کئی ہتھکنڈے استعمال کرتا ہے۔ کبھی لڑکی کو ڈراتا ہے اور اس کے دل میں منگیتر کے خلاف نفرت بھر دیتا ہے اور کبھی یہی معاملہ لڑکے کے ساتھ کرتا ہے۔ اُن دونوں کو ایک دوسرے کی بری بری شکلیں بنا کر دکھلاتا ہے۔

ایسے مریض لڑکے یا لڑکی کو نمازوں کی پابندی کرنے اور گانا وموسیقی ترک کرنے کا حکم دیں اور ساتھ ہی ان کا یہ علاج کریں:

1. سونے سے پہلے باوضو ہوکر وہ آیۃ الکرسی (سورۃ البقرۃ، آیت: ۲۵۵) پڑھیں۔
2. سونے سے پہلے ہی مُعوِّذتَین (سورۃ الفلق وسورۃ النّاس) پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک ماریں، پھر اپنے پورے جسم پر ہاتھوں کو پھیریں۔ اپنے چہرے سے شروع کریں اور پھر جسم کے سامنے کے

حصے پر اور پھر بقیہ سارا جسم۔ یہ عمل تین بار دہرائیں۔

3 مریض روزانہ بکثرت آیۃ الکرسی پڑھے یا کسی سے سنے یا پھر ایک گھنٹے کی کیسٹ میں آیۃ الکرسی کو بار بار پڑھ کر ریکارڈ کریں اور مریض کو روزانہ کم از کم ایک مرتبہ سننے کا کہیں۔

4 اُسے مُعوِّذات پڑھنے یا سننے کا کہیں یا پھر ایک گھنٹے کی دوسری کیسٹ میں مُعوِّذتَین ریکارڈ کریں جسے مریض روزانہ کم از کم ایک مرتبہ ضرور سنے۔

5 مریض کو سحرِ تفریق ونزاع والا دَم کریں اور پانی پر بھی دَم کرکے اسے پلائیں اور اس پانی سے اُسے نہلائیں۔ یہ عمل مسلسل تین دن کریں۔

6 مریض نمازِ فجر کے بعد ایک سَو مرتبہ یہ ذکر کرے:

«لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ، وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ»

یہ سلسلہ ایک ماہ تک جاری رکھیں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ مریض شفایاب ہو جائے گا۔

اگر یہ پتا چلے کہ مریض جادو شدہ چیز کے اوپر سے گزرا تھا یا اس کا کوئی کپڑا وغیرہ لے کر اس پر جادو کیا گیا ہے تو اس صورت میں بھی یہی مذکورہ آیات پڑھ کر پانی پر دَم کریں اور اس سے اسے پلائیں اور نہلائیں۔

۞۞۞

نظر بد کا علاج و دَم

نظرِ بد لگ جاتی ہے۔ قرآن کریم اور حدیثِ شریف سے بھی یہی پتا چلتا ہے۔[1] نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''نظر برحق ہے۔''[2] ایک حدیث میں آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ''اللہ کی قضا وقدر کے بعد میری امت کے اکثر لوگوں کی موت کا سبب یہی نظرِ بد ہوگی۔''[3]

خود نبی اکرم ﷺ بیمار ہوئے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ ﷺ کو دَم کیا اور یہ دعا پڑھی:

«بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيُكَ، وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيُكَ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ، وَ مِنْ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ»[4]

---

[1] [يوسف، آيت: ٦٧] حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کو اسی نظرِ بد سے بچانے کے لیے الگ الگ دروازوں سے شہر میں داخل ہونے کا حکم دیا تھا۔ نیز سورہ القلم [آیت: ۵۱۔۵۲] اور سورۃ الفلق کی آخری آیت سے بھی یہی ظاہر ہوتا ہے۔ نیز دیکھیں: سنن ابن ماجه، رقم الحديث (٣٥٠٩) صحيح الجامع، رقم الحديث، رقم الحديث (٥٥٦)

[2] صحيح البخاري (٤/ ٤٤) رقم الحديث (٥٧٤٠) صحيح مسلم (٤/ ١٧١٩) رقم الحديث (٢١٨٨)

[3] مسند الطيالسي (ص: ٢٤٢) صحيح الجامع، رقم الحديث (١٢٠٦)

[4] صحيح مسلم (٤/ ١٧١٨) رقم الحديث (٢١٨٥)

”(میں)اللہ کے نام سے (دَم کرتا ہوں)وہ آپ (ﷺ) کو ہر چیز سے شفا عطا کرے گا، حاسد کے حسد سے اور ہر نظرِ بد والے کے شرّ سے بھی۔“

جبریل علیہ السلام کے اس دَم میں بھی نظرِ بد کا ذکر موجود ہے۔ نبی مکرم ﷺ نے حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کے بچوں کو نحیف و کمزور دیکھ کر سبب پوچھا تو انھوں نے بتایا کہ اِنھیں نظر جلد لگ جاتی ہے۔ اس پر آپ ﷺ نے انھیں حکم فرمایا کہ انھیں دَم کیا کرو۔ [1]

اور نبی کریم ﷺ نے ایک بچے کو روتے دیکھا تو فرمایا: ”اسے نظر کا دَم کرو۔“ [2]

ایک حدیث سے پتا چلتا ہے کہ انسانوں کی طرح ہی جِنّوں کی نظر بھی لگ جاتی ہے۔ [3]

نظر لگنے سے پہلے احتیاطی تدابیر:

اگر بعض تدابیر اختیار کر لی جائیں تو نظر لگتی ہی نہیں، مثلاً:

1. قرآنِ کریم کی آخری دو سورتیں (مُعوِّذتَین) خصوصاً سورۃ الفلق

---

[1] صحیح مسلم، رقم الحدیث (۲۱۹۸)

[2] مسند أحمد (٦/ ٧٢) السلسلة الصحيحة، رقم الحديث (١٠٤٨)

[3] صحيح البخاري (٤/ ٤٣) رقم الحديث (٥٧٣٩) صحيح مسلم (٤/ ١٧٢٥) رقم الحديث (٢١٩٧) نیز دیکھیں: زاد المعاد (٤/ ١٦٤)

بکثرت پڑھتے رہنا چاہیے۔❶

2 سورۃ الکہف کی آیت: (۲۹) سے پتا چلتا ہے کہ اگر کوئی چیز پیاری لگے تو «مَاشَآءَ اللّٰهُ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ» کہیں۔❷ بعض احادیث میں اس کے ساتھ ہی برکت کی دعا کرنے کا ذکر بھی آیا ہے۔❸ یعنی «مَا شَآءَ اللّٰهُ، تَبَارَكَ اللّٰهُ» کہے یا پھر: «اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهِ» کہے۔

3 جو لوگ نظر لگانے میں معروف ہوتے ہیں، ان کی نگاہوں سے اپنے آپ کو اور اپنی قیمتی و خوبصورت اور پیاری چیزوں کو احتیاطاً بچا کر رکھیں۔❹

اگرچہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی کسی کو کچھ نقصان نہیں دے سکتا۔❺ پھر بھی احتیاط کرلیں۔

---

❶ سنن الترمذي، رقم الحديث (٢٠٥٨) سنن النسائي، رقم الحديث (٥٤٩٤) سنن ابن ماجه، رقم الحديث (٣٥١١) اس حدیث کو امام ترمذی رحمہ اللہ نے حسن اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

❷ [الكهف: ٢٩]، نیز دیکھیں: صحيح الجامع، رقم الحديث (٥٥٦)

❸ موطأ الإمام مالك (٢/ ٩٣٨) مسند أحمد (٤/ ٤٤٧) صحيح ابن ماجه للألباني (٢/ ٢٦٥) زاد المعاد (٤/ ١٧٠)

❹ المعجم الأوسط (٣/ ٥٥) شعب الإيمان (٥/ ٢٧٧) شرح السنة للبغوي (١٣/ ١١٦) السلسلة الصحيحة، رقم الحديث (١٤٥٣)

❺ [البقرة، آيت: ١٠٢]

4. صبر و توکّل کریں، خلوص لِلّٰہ سے کام لیں اور توبہ تائب ہوتے رہیں، کیونکہ ہمیں جو بھی تکلیف پہنچتی ہے وہ ہمارے ہی اعمال کی شامت ہوتی ہے۔[1]
5. عقیدۂ توحید پر کار بند رہیں اور تمام شرکیات و بدعات سے مکمل اجتناب کریں، کیونکہ شرک خود ایک ظلم ہے۔[2] اور بدعات سراسر گمراہی و موجبِ جہنّم ہیں۔[3]
6. جِنّات و جادو سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر میں جن اذکار و دعاؤں کا ذکر کیا جا چکا ہے وہ پڑھتے رہنے سے بھی نظرِ بد سے اِنْ شآء اللّٰہ محفوظ رہیں گے۔[4]
7. سورۃ الفاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں اور سورۃ الاخلاص پڑھتے رہا کریں۔[5]

[1] نظرِ بد کا عملی علاج:

نظرِ بد کا افضل ترین علاج یہ ہے کہ یقین یا غالب توقّع کے مطابق

---

1. [الشوریٰ، آیت: ۳۰]
2. [لقمان، آیت: ۱۳]
3. صحیح مسلم، رقم الحدیث (۸٦۷) سنن النسائي، رقم الحدیث (۱۵۷۸)
4. العلاج بالرقی (ص: ۱۰٤)
5. مصدر سابق (ص: ۱۰٦)

جس کی نظرِ بد لگی ہو اُسے غسل [یا کم از کم وضو] کرنے کا کہیں اور اس کا وہ پانی جس سے اُس نے غسل یا وضو کیا ہو وہ گرنے اور بہنے نہ دیں بلکہ کسی ٹب وغیرہ میں محفوظ کرلیں اور وہ مریض کے پیچھے سے اچانک اس کے سر پر ڈال دیں گویا کہ وہ اس پانی سے تر ہو جائے۔ ایسا کرنے سے نظرِ بد بِاِذْنِ اللّٰہِ جاتی رہے گی۔❶

یہ چونکہ ایک نازک سا مسئلہ ہے، لہٰذا اِسے خوش اسلوبی سے حل کریں تا کہ جس سے نہانے کا مطالبہ کیا جائے وہ بگڑ نہ جائے۔ ویسے جس سے یہ مطالبہ کیا جائے اسے نبی اکرم ﷺ نے حکم فرمایا ہے کہ وہ انکار نہ کرے بلکہ غسل کرلے۔❷

اگر کوئی شخص اس سلسلے میں معروف ہو کہ اس کی نظر لگ جاتی ہے اور نہانے کا کہنے پر وہ نہانے سے بھی انکار کرے تو ایسے شخص کے بارے میں حکم ہے کہ حاکمِ وقت سے شکایت کرکے اُسے اپنے گھر سے باہر نہ نکلنے کا پابند کروا دیا جائے اور اس کی روزی روٹی کا ذمہ حکومت اٹھا لے۔ قاضی عیاض، امام نووی اور علاّمہ ابن قیم رحمہم اللہ کے علاوہ اکثر فقہاء نے یہی رائے اختیار کی ہے۔❸

---

❶ سنن أبي داود، رقم الحديث (٣٨٨٠) سنن ابن ماجه، رقم الحديث (٣٥٠٩) مسند أحمد (٣/ ٤٨٦) صحيح ابن حبان (١٣/ ٤٦٩) صحيح الجامع (٤٠٢٠)

❷ صحيح مسلم (٤/ ١٧١٩) رقم الحديث (٢١٨٨)

❸ زاد المعاد (٤/ ١٦٨) شرح مسلم للنووي (١٤/ ١٧٣) عمدة القاري (١٧/ ٤٠٥)

نبی ﷺ نے اِسی سلسلے میں ایک صحابی کو غسل کروایا تھا۔[4]

[2] نظرِ بد کا دَم اور دعائیں:

1. ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ بیمار ہوگئے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ ﷺ کو یہ دعا پڑھ کر دَم کیا:

«بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ، وَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ، وَ مِنْ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ»[2]

اس کے علاوہ یہ دعائیں پڑھ کر بھی دَم کریں:

2. نبی ﷺ حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو دَم کیا کرتے تھے۔ وہ دَم آپ خود بھی اپنے آپ کو یوں کریں:

«أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَ هَآمَّةٍ، وَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ»[3]

3. «بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ، مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيْكَ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ مِنْ عَيْنِ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ، بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ»[4]

---

1. سنن ابن ماجه، رقم الحديث (٣٥٠٩) جامع الأصول (٧/ ٥٨٤) صحيح الجامع (٢/ ٤/ ٣٧)
2. صحيح مسلم (٤/ ١٧١٨) رقم الحديث (٢١٨٥)
3. صحيح البخاري (٤/ ١١٩) رقم الحديث (٣١٩١)
4. صحيح مسلم (٤/ ١٧١٨) رقم الحديث (٢١٨٦)

4 «أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ» [1]

5 «أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ عِقَابِهٖ، وَ مِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ، وَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ أَنْ يَّحْضُرُوْنِ» [2]

6 «اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ، اَذْهِبِ الْبَاْسَ، اِشْفِ أَنْتَ الشَّافِيُ لَاشِفَاءَ اِلَّا شِفَائُكَ، شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَماً» [3]

7 آخری تین سورتیں پڑھ کر بھی دم کریں۔ [4]

ملاحظہ:

سورۃ الفاتحہ اور مُعوِّذات وغیرہ دعائیں پڑھ کر (زمزم یا بارش کے) پانی پر یوں پھونک مارنا کہ اس میں معمولی سا لعاب بھی شامل ہو جائے، اسے پینے اور اپنے یا مریض کے اوپر چھڑکنے میں کوئی حرج نہیں بلکہ دو یا زیادہ مرتبہ بھی ایسا کرلیں تو کوئی مضائقہ نہیں ہے، کیونکہ یہ عمل بعض سلف صالحین سے ثابت ہے اور علّامہ ابنِ عثیمین رحمہ اللہ کے بقول مجرَّب و نافع ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آخری تین قُل شریف پڑھ کر اپنے ہاتھوں میں پھونک

---

1 صحيح مسلم (٤/ ١٧٢٨) رقم الحديث (٢٧٠٨)

2 مسند أحمد (٢/ ١٨١، ٤/ ٥٧) سنن أبي داود، رقم الحديث (٣٨٩٣) سنن الترمذي، (٣٥٢٨) اس حدیث کو امام ترمذی اور علامہ البانی نے حسن اور امام حاکم نے صحیح کہا ہے۔

3 صحيح البخاري مع الفتح (١٠/ ٢٠٦) صحيح مسلم (٤/ ١٧٢١)

4 الصّارم البتّار (ص :١٣٠)

مار کر اپنے چہرۂ اقدس اور جسمِ مبارک پر ہاتھ پھیرا کرتے تھے۔[1]

ایسے ہی بعض احادیث کی رو سے کلونجی (Black seeds) یا زیتون (Olive) کے تیل پر دَم کر کے اُسے مَلنا بھی ثابت و جائز ہے۔[2]

البتہ کسی برتن وغیرہ پر قرآنی آیات زعفران وغیرہ پاکیزہ چیز سے لکھ کر انھیں پانی یا تیل سے دھو کر اُس پانی یا تیل کا استعمال بعض کبار اہلِ علم مثلاً امام احمد ابن تیمیہ اور ابن قیم وغیرہ رحمہم اللہ کے نزدیک تو روا ہے۔[3] لیکن شیخ ابن باز رحمہ اللہ کی صدارت میں سعودی فتویٰ کمیٹی نے یہ فتویٰ دیا تھا کہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم، خلفائے راشدین اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کسی سے ثابت نہیں، لہٰذا اس کا ترک کرنا ہی اَولیٰ ہے۔[4]

اور جہاں تک کچھ آیات و ادعیہ اور اذکار لکھ کر گلے یا ران یا بازو پر باندھنے یا سرہانے کے نیچے رکھنے کا تعلق ہے تو اس تعویذ باندھنے کے سلسلے میں بھی اقرب و اَولیٰ یہی ہے کہ ایسا نہ کیا جائے، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیا ہے نہ کرنے کا حکم فرمایا۔ لہٰذا یہ امور راجح قول کے مطابق ممنوع ہیں۔ البتہ دَم کرنا ثابت ہے، وہ ضرور کریں۔[5]

---

[1] فتاویٰ ابن عثیمین (۱/ ۷۱۔ ۷۲) العلاج عن طریق السحر والکھانة خطر عظیم للشیخ ابن باز (ص: ۳۰۵) بذیل فتح الحق المبین.

[2] مسند أحمد (۳/ ٤۹۷) السلسلة الصحیحة، رقم الحدیث (۳۷۹)

[3] فتاویٰ ابن تیمیة (۱۹/ ٦٤) زاد المعاد (٤/ ۱۷۰)

[4] فتاویٰ اللجنة الدائمة (۱/۱٦۱) فتویٰ (٦۷۷۹)

[5] فتاویٰ ابن عثیمین (۱/ ٦٥، ٦٦، ٦۷) فتویٰ (۳۰۔ ۳۲)

دَم شدہ پانی اور چند احتیاطی امور:

☆ جادو وغیرہ کے علاج کے آخر میں یہ بات بھی آپ کے گوش گزار کر دیں کہ دَم شدہ پانی پیئیں اور اس کے بقیہ حصہ سے نہائیں۔ جب دَم شدہ پانی سے نہائیں تو عام حمام میں نہیں بلکہ کسی دوسری جگہ نہائیں تو بہتر ہے، تاکہ وہ پانی لٹرین میں جانے کے بجائے صاف جگہ پر گر کر خشک ہو جائے، غرض اس پانی کو ناپاک جگہ پر نہ انڈیلیں تو بہتر ہے۔

☆ جس پانی پر دَم کیا گیا ہو اُسے آگ وغیرہ سے گرم نہ کریں اور اگر گرم کرنا ضروری ہی ہو تو صرف سورج کی تپش سے گرم کر سکتے ہیں۔

☆ پینے کے اُس دَم شدہ پانی میں مزید پانی ڈال کر اضافہ نہ کریں بلکہ نئے پانی پر دَم کر لیں۔[1]

---

[1] شریر جادوگروں کا قلع قمع کرنے والی تلوار (ص: ۱۰۸)

جادو کے علاج کا قرآنی وظیفہ
یا
مجموعۂ آیاتِ سحر

مختلف اہلِ علم و تجربہ اور ماہرین علاجِ سحر نے جن جن آیات کو مختلف اقسامِ سحر کے لیے پڑھنا تجویز کیا ہے ہم یہاں اُن سب آیات کو قرآنی ترتیب کے مطابق درج کررہے ہیں۔ جنھیں نظرِ بد، مِرگی، آسیب و سایہ، تعویذ گنڈوں اور جادو ٹونے کی تمام اقسام کے علاج کے طور پر پڑھ کر دَم کرکے ان کے اثرات کو زائل کرسکتے ہیں۔ وَ اللّٰہُ الْمُوَفِّقُ.

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴾

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝2 اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝3 مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝4 اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝5 اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝6 صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴾

[الفاتحہ: ١۔ ٧]

﴿ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴾

﴿ الٓمّٓ ۚ﴿1﴾ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ ۛ فِيۡهِ ۛ هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿2﴾ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ وَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ﴿3﴾ وَالَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَمَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ﴿4﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴾ [البقرة: ۵۔ ۱]

﴿ صُمٌّۢ بُكۡمٌ عُمۡىٌ فَهُمۡ لَا يَرۡجِعُوۡنَ ﴿18﴾ اَوۡ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيۡهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعۡدٌ وَّبَرۡقٌ ۚ يَجۡعَلُوۡنَ اَصَابِعَهُمۡ فِىۡٓ اٰذَانِهِمۡ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الۡمَوۡتِ ۚ وَاللّٰهُ مُحِيۡطٌۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ ﴾ [البقرة: ۱۸، ۱۹]

﴿ وَاتَّبَعُوۡا مَا تَتۡلُوا الشَّيٰطِيۡنُ عَلٰى مُلۡكِ سُلَيۡمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيۡمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيۡنَ كَفَرُوۡا يُعَلِّمُوۡنَ النَّاسَ السِّحۡرَ وَمَآ اُنۡزِلَ عَلَى الۡمَلَكَيۡنِ بِبَابِلَ هَارُوۡتَ وَمَارُوۡتَ ؕ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنۡ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوۡلَآ اِنَّمَا نَحۡنُ فِتۡنَةٌ فَلَا تَكۡفُرۡ ؕ فَيَتَعَلَّمُوۡنَ مِنۡهُمَا

مَا يُفَرِّقُونَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۚ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۚ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۚ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴾ [البقرة: ١٠٢]

﴿ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿163﴾ اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِىْ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴾ [البقرة: ١٦٣، ١٦٤]

﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۗ

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿255﴾ لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿256﴾ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴾

[البقرة: ۲۵۵۔ ۲۵۷]

﴿اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ﴿285﴾

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۚ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴾

[البقرة: ٢٨٥، ٢٨٦]

﴿ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿18﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ؕ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴾ [آل عمران: ١٨، ١٩]

﴿ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ

مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿54﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ﴿55﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴾

[الأعراف: ٥٤۔ ٥٦]

﴿ وَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰی مُوْسٰۤی اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِكُوْنَ ﴿117﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿118﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ ﴿119﴾ وَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سٰجِدِیْنَ ﴿120﴾ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿121﴾ رَبِّ مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ﴾ [الأعراف: ١١٧۔ ١٢٢]

﴿ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِیْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِیْمٍ ﴿79﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤی اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿80﴾ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿81﴾ وَیُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ

الْمُجْرِمُوْنَ ﴾ [یونس: ۷۹۔ ۸۲]

﴿ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿97﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿98﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴾ [الحجر: ۹۷۔ ۹۹]

﴿ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴾ [طٰهٰ: ۲۹]

﴿ قَالُوْا يٰمُوْسٰى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿65﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿66﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿67﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿68﴾ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۚ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۚ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿69﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿70﴾ ﴾ [طٰهٰ: ۶۵۔ ۷۰]

﴿ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿115﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿116﴾ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللّٰهِ
اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهٰنَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ
رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿117﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ
وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ﴾ [المؤمنون: ۱۱۵ـ ۱۱۸]

﴿وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً
مَّنْثُوْرًا﴾ [الفرقان: ۲۳]

﴿وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ
اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿29﴾ يٰنِسَآءَ
النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا
الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿30﴾
وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا
نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿31﴾
يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ ؕ
فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ
وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿32﴾ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ
تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ

الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿33﴾ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿34﴾ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿35﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۗ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴾

[الأحزاب: ٢٩ـ ٣٦]

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴾

﴿ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿1﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿2﴾ فَالتّٰلِيٰتِ

ذِكْرًا ③ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ④ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ⑤ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨ الْكَوَاكِبِ ⑥ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ⑦ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ⑧ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ⑨ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴾

[الصّٰفّٰت: ۱۔ ۱۰]

﴿ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ㉙ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ㉚ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ㉛ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ㉜ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ

اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ یَعْیَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنْ یُّحْیِ الْمَوْتٰی ؕ بَلٰۤی اِنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴾ [الأحقاف: ۲۹۔ ۳۳]

﴿ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿33﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿34﴾ یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿35﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴾ [الرّحمٰن: ۳۳۔ ۳۶]

﴿ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خٰشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ﴿21﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿22﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿23﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴾

[الحشر: ۲۱۔ ۲۳]

﴿ اِنَّمَآ اَمْوٰلُكُمْ وَاَوْلٰدُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿15﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۗ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴾ [التغابن: ۱۵۔ ۱٦]

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴾

﴿ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿1﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۗ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿2﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿3﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿4﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿5﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ﴿6﴾ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ

يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ⑦ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا
مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ⑧ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ
مِنْهَا مَقٰعِدَ لِلسَّمْعِ ۭ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ
شِهَابًا رَّصَدًا ﴾ [الجِنّ:۱۔ ۹]

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴾

﴿ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ① لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ②
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ③ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا
عَبَدْتُّمْ ④ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ⑤ لَكُمْ
دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴾ [سورة الكافرون]

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴾

﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُوْلَدْ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴾

[سورة الإخلاص]

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴾

﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ① مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ②
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ③ وَمِنْ شَرِّ

النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ﴿4﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴾ [سورة الفلق]

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾

﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿1﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿2﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿3﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿4﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿5﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴾ [سورة النّاس]

جادو کا علاج کرنے والے بعض عامل حضرات کے پتے

ایسے عامل حضرات تو خال خال ہی ملیں گے جو عین اسلامی بنیادوں پر یہ عمل سرانجام دیتے ہوں کیونکہ ان میں سے کوئی جِنّوں سے مدد لیتا ہے اور کوئی غیر قرآنی نقوش وغیرہ سے علاج کرتا ہے۔ البتہ ماہنامہ محدّث لاہور نے ''شریر جادوگروں کا قلع قمع کرنے والی تلوار'' کے نام سے مشہور عامل و عالم شیخ وحید عبد السلام بالی کی کتاب کا اردو ترجمہ شائع کیا ہے، جس کے آخر (ص:۱۴۳) میں انھوں نے چند اُن عامل حضرات کے نام و پتے ذکر کیے ہیں جن کے بارے میں انھیں حُسنِ ظن یا گمانِ غالب ہے کہ وہ نسبتاً اِن معاملات میں شریعت کی حدود کا خیال رکھتے ہیں۔

افادۂ عام کے لیے اُن کے اور چند دیگر عامل حضرات کے پتے ہم بھی یہاں ذکر کر رہے ہیں، تاکہ اگر کوئی خود اپنا، یا اپنے کسی عزیز کا علاج نہ کرسکتا ہو تو پھر عام شعبدہ باز اور ملحد قسم کے لوگوں کے پاس جانے کی بجائے اِن حضرات سے رابطہ کرلے۔

پاکستان میں:

1. مولانا عبد السلام فتح پوری، جامعہ لاہور الاسلامیہ، ۹۱ بابر بلاک، گارڈن ٹاؤن، لاہور، فون نمبر: 5852591
2. حافظ عبد الشکور، مجلس اعانۃ المسلمین و مدرسہ تحفیظ القرآن، بالمقابل مدرسہ تقویۃ الاسلام شیش محل روڈ، بھاٹی، لاہور، فون نمبر: 7112541
3. حافظ حبیب الرحمٰن، رحمانیہ مسجد، گڑھی شاہو، لاہور (بعد نمازِ عصر)۔
4. سید سعید احمد شاہ مشہدی (حفید سید شریف گھڑیالوی)، بھمبر کلاں، نزد رائیونڈ، ضلع لاہور۔
5. مولانا محمد، معرفت مدرسہ محمدیہ (مولانا محمد حسین صاحب شیخو پوری والا) موضع کاہنیاں والا، ضلع شیخو پورہ۔
6. قاری حافظ محمد یحیٰی، چنی گوٹھ۔
7. حافظ عبد الکریم، راجووال۔
8. مولانا اقبال سلفی، راولپنڈی، فون نمبر: 00925155379998۔ موبائل: 00923205151540,00923335115646
9. حافظ عبد الحنان، نزد جامعہ سلفیہ، حاجی آباد، فیصل آباد۔ فون نمبر: 03009655218
10. علّامہ نور محمد، جامعہ ابوبکر اسلامیہ، گلشن اقبال، کراچی۔

فون:021-4980877 (جامعہ)، 021-8120244 (گھر)، 03002118973 (موبائل)۔

⑪ شیخ محمد حسین بلتستانی، جامع ابوبکر اسلامیہ، گلشن اقبال، کراچی۔

ہندوستان میں:

① مولانا عبدالقادر اور مولانا عبدالقدیر، فتح دروازہ، مسجد محمدیہ، اہلِ حدیث، حیدر آباد۔

② مولانا محمد اقبال، چار مینار بک سنٹر، بنگلور سے رابطہ کر کے مزید ایسے حضرات کا پتہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ فون:080-25541519 (کتب خانہ)

③ مولانا سید شاہ ولی اللہ، امام مسجد سلفی اہلحدیث، میسور سے رابطہ کریں اور ان سے علاج کے سلسلے میں مدد لی جا سکتی ہے۔

سعودی عرب میں:

① شیخ علی مشرف العمری، مدینہ منورہ۔

② شیخ عبدالقادر امام وخطیب جامع الرحمہ، الثقبہ، الخبر۔

③ شیخ ابو ابراہیم عادل العمیرہ عقب ٹیوٹا شوروم، نزد حیاۃ پلازا، الدمام

④ شیخ وحید عبدالسلام بالی، معرفت مکتبۃ الصحابہ، شرق جدہ۔

⑤ شیخ سامی المبارک امام وخطیب جامع الانصار، الدمام۔

6. شیخ سعید بن علی وھف القحطانی مؤلّف ''حصن المسلم '' و'' العلاج بالرقی''
وغیرہما۔

7. شیخ عاکف الدوسری، ۲۵ رشارع العسیر ، الثقبہ ، الخبر ۔

فون:,03-8976212,03-8971655 موبائل:0506401467

8. شیخ عبدالعظیم، ریاض۔فون:01-4582002، موبائل: 0506401467

9. شیخ اسماعیل الغامدی، جدّ ہ۔موبائل نمبر: 0555595300

آفس فون: 026934156

اس سے زیادہ تا حال ہمیں کسی کا پتا نہیں چل سکا۔ احباب نے اگر اس سلسلے میں تعاون کیا تو آیندہ اِڈیشن میں ہم مزید پتے بھی شائع کر دیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰه
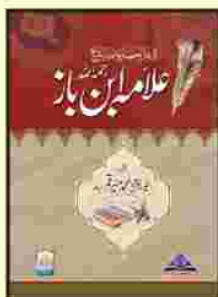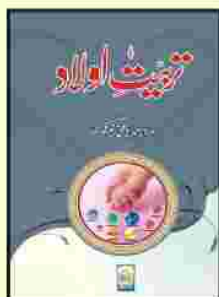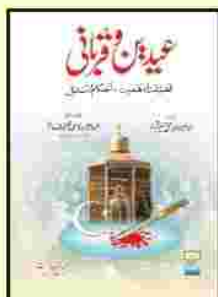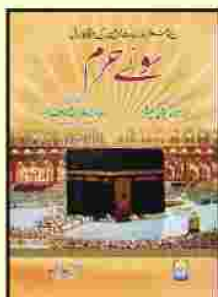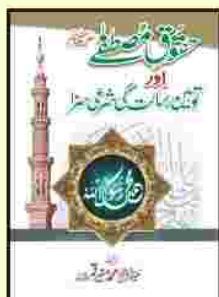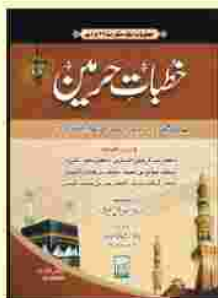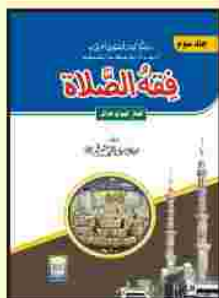
GUJRANWALA

UMM UL QURA PUBLICATIONS

Sialkot Road, Gujranwala

055-3823990 / 0321-6466422

www.umm-ul-qura.org